حصن المسلم

مکمل تحقیق وتخریج اور مفید اضافے

www.KitaboSunnat.com

تالیف: فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وهف القحطانی

ترجمہ وتحقیق: فاروق رفیع

نظرثانی: ابویوسف حافظ جمیل احمد

ترجمان الحدیث پبلیکیشنز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

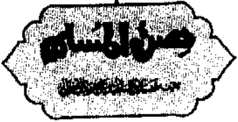

ل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

حِصنُ المسلم

مکمل تحقیق وتخریج اور مفید اضافے

تالیف: فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وھف القحطانی

ترجمہ وتحقیق: فاروق رفیع

نظرثانی: ابویوسف حافظ جمیل احمد

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام

252.72
ق ح ط ـ ح

حِصنُ المُسلم

تالیف

محمد فاروق رفیع

جون 2013

کمپوزنگ

0323-7471862-1 ... آرٹ لاہور

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست

تقدیم 15
ذکر کے فضائل 18
نیند سے بیدار ہونے کے اذکار 25
کپڑا پہننے کی دعا 30
نیا کپڑا پہننے کی دعا 30
نیا کپڑا پہننے والے کے لیے دعا 32
کپڑا اُتارنے کی دعا 33
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا 33
بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا 34

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

وضو کے شروع کی دعا 34
وضو سے فارغ ہونے کے بعد کے اذکار 34
گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں 36
مسجد کی طرف جانے کی دعا 38
مسجد میں داخل ہونے کی دعا 38
مسجد سے نکلنے کی دعا 39
اذان کے اذکار 40
دعائے استفتاح 42
نماز کے اذکار 48
رکوع کی دعا 50
رکوع سے اٹھنے کی دعا 52
سجدے کی دعائیں 53
دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں 55
سجدہ تلاوت کی دعا 56

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

تشہد کی دعا 57

تشہد کے بعد درود 58

قبل از سلام آخری تشہد کے بعد کی دعائیں 59

سلام کے بعد اذکار 65

نماز استخارہ کی دعا 71

صبح وشام کے اذکار 73

سونے کے اذکار 87

رات بے چینی کی حالت میں کروٹ بدلنے کی دعا 94

نیند میں وحشت اور گھبراہٹ کا وظیفہ 94

جو شخص اچھا یا برا خواب دیکھے وہ کیا کرے؟ 95

قنوتِ وتر کی دعا 96

نمازِ وتر کے بعد کی دعا 98

غم اور پریشانی کی دعائیں 99

بے قراری کی دعا 100

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

دشمن اور ظالم حکمران سے ملاقات کی دعا 102
بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعا 103
دشمن کے لیے بددعا 105
جو شخص کسی قوم کے شر سے خوفزدہ ہو وہ یہ کلمات کہے 105
جسے ایمان میں شک ہو اس کی دعا 105
قرض سے چھٹکارے کی دعائیں 106
نماز میں یا تلاوت قرآن میں وسوسے آنے کی دعا 107
جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے 108
جس سے گناہ ہو جائے وہ کیا کرے؟ 108
شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرنے کی دعائیں 108
ایسا واقعہ جو مرضی کے خلاف ہو، بے بسی کے وقت کی دعا 110
نومولود کی پیدائش پر تہنیتی کلمات 111
بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے؟ 112
بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعا 112

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بیمار پرسی کی فضیلت 113
زندگی سے ناامید مریض کی دعا 114
قریب المرگ کوتلقین 115
جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا 115
میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا 116
نمازِ جنازہ کی دعائیں 117
بچے کی نمازِ جنازہ کی دعا 119
تعزیت کی دعا 121
میت کو قبر میں اتارنے کی دعا 122
میت کو دفنانے کے بعد کی دعا 122
قبرستان کی زیارت کی دعا 123
آندھی چلتے وقت کی دعا 123
بادل گرجنے کے وقت کی دعا 124
بارش طلبی کی دعائیں 125

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بارش کے نزول کے وقت کی دعا 126
بارش کے اختتام پر دعا 126
مطلع صاف کرنے کے لیے دعا 126
نیا چاند دیکھنے کی دعا 127
افطاری کے وقت کی دعا 128
کھانے سے پہلے کی دعا 129
کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا 130
مہمان کی میزبان کے لیے دعا 131
جو شخص کھلائے پلائے یا کھلانے پلانے کا ارادہ رکھے اس کے لیے دعا 132
جب کسی گھر میں روزہ افطار کرے تو اہل خانہ کے لیے یہ دعا کرے 132
جب کھانا حاضر ہو اور روزہ دار روزہ نہ کھولے 133
روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟ 133
نیا پھل دیکھنے کی دعا 133
چھینکنے کی دعا 134

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کافر چھینک مارے تو اسے کیا کہا جائے؟ 134
شادی شدہ کے لیے دعا 135
شادی کرنے والے کی اپنے لیے دعا اور سواری خریدنے کی دعا 136
ہم بستری سے پہلے کی دعا 137
غصے کے وقت کی دعا 137
مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا 137
مجلس میں کہا جانے والا ورد 138
کفارۂ مجلس کی دعا 139
جو شخص کہے اللہ تجھے بخش دے اس کے لیے دعا 139
جو شخص اچھا سلوک کرے اس کے لیے دعا 140
وہ ذکر جس سے اللہ تعالیٰ دجال کے فتنہ سے محفوظ رکھتا ہے 140
جو شخص کہے: مجھے آپ سے اللہ کے لیے محبت ہے اس کے لیے دعا 141
جو تمھیں اپنا مال پیش کرے اس کے لیے دعا 141
قرض ادا کرتے وقت قرض خواہ کے لیے دعا 141

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

شرک سے خوف کی دعا 142

جو شخص ہدیہ یا صدقہ کرے اور اسے دعا دی جائے تو وہ جواب میں کیا کہے؟ 143

بدشگونی سے کراہت کی دعا 143

سواری پر سوار ہونے کی دعا 144

سفر کی دعا 145

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا 146

بازار میں داخل ہونے کی دعا 147

سواری وغیرہ سے گرنے کی دعا 148

مسافر کی مقیم کے لیے دعا 148

مقیم کی مسافر کے لیے دعا 149

دورانِ سفر بلند جگہوں پر تکبیرات اور نشیبی مقامات پر تسبیحات کہیں 150

بوقت صبح مسافر کی دعا 150

دورانِ سفر کسی منزل پر اترنے کی دعا 151

سفر سے واپسی کی دعا 151

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

خوش کن یا پریشان کن خبر آنے پر کیا کہے؟ 152
نبی ﷺ پر درود کی فضیلت 153
سلام پھیلانا 154
کافر کے سلام کا جواب 155
مرغ کی اذان اور گدھا ہنکنے کے وقت کی دعا 155
رات کتوں کی آواز سن کر دعا 155
جس نے گالی دی ہے اس کے لیے دعا 156
کسی مسلمان کی تعریف کرنی ہو تو کیا کہا جائے؟ 156
جس کی تعریف کی جائے وہ کیا کہے؟ 157
حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیہ کیسے کہے؟ 157
حجر اسود کے پاس تکبیر کہنا 158
رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا 158
صفا اور مروہ پر وقوف کی دعا 159
یوم عرفہ کی دعا 160

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

مشعر حرام کے قریب ذکر و دعا 160
جمرات کو کنکریاں مارتے وقت ہر کنکر پر اللہ اکبر کہیں 161
تعجب اور خوشی کے موقع کی دعا 161
جسے اچھی خبر پہنچے وہ کیا کرے؟ 162
جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کرے؟ 163
جس کو اپنی نظر کسی اور کو لگنے کا ڈر ہو وہ کیا کہے؟ 163
گھبراہٹ کے وقت کی دعا 163
قربانی کا جانور ذبح یا نحر کرنے کی دعا 163
سرکش شیطانوں کی خفیہ تدابیر کا توڑ 164
توبہ و استغفار 165
سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ اور اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہنے کے فضائل 167
نبی ﷺ تسبیح کیسے کرتے تھے؟ 173
مختلف نیکیاں اور جامع آداب 174

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تقدیم

جس طرح جسم کی بقا کے لیے خوراک ضروری ہے، اسی طرح روح کی حیات کا انحصار تلاوتِ قرآن، ذکر واذکار اور ادعیہ ماثورہ کے اہتمام پر ہے۔ روح کی حقیقی تسکین اور قلبی اطمینان یادِ الٰہی میں مضمر ہے، کتاب وسنت میں مختلف مقامات پر اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنے کی تاکید کی گئی ہے، جس کے بے شمار فوائد بھی بیان ہوئے ہیں، مثلاً

(1) ذکر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ خود یاد کرتا ہے۔

(2) ایسے لوگوں کا اللہ تعالیٰ فرشتوں کی مجالس میں ذکر کرتا ہے۔

(3) ذکر سے دلوں کو حقیقی سکون ملتا ہے۔

(4) انسان بہت سی برکات اور رحمتیں سمیٹ لیتا ہے۔

(5) ذکر سے بہت سے آفات ٹلتیں اور انسان بہت سے حادثات اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔

ان کے علاوہ اذکار اور دعاؤں کا اہتمام کرنے کے ایسے بے شمار فوائد ہیں جن کا

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔

روحانی تشنگی کے مداوے اور امت مسلمہ کے لیے مسنون دعاؤں تک بآسانی رسائی کے لیے علماء ومحدثین نے دعاؤں کے موضوع پر کئی کتب تحریر کی ہیں، جن میں مفصل بھی ہیں اور مختصر بھی، مختصر کتابوں میں سے "حصن المسلم" جامعیت واختصار کے لحاظ سے عمدہ ترین کتاب ہے، جسے قبول عام حاصل ہے اور اس کی اہمیت کے پیش نظر اردو زبان میں اس کے متعدد تراجم شائع ہو چکے ہیں، لیکن تحقیق وتخریج کے اعتبار سے کافی سقم باقی تھا اور اس میں کچھ ضعیف روایات شامل ہونے کی وجہ سے عام قاری کے لیے کتاب سے کماحقہ مستفیض ہونا اور صحیح دعاؤں کا اہتمام کرنا مشکل تھا، اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے راقم نے تمام روایات کی مکمل تحقیق وتخریج کی اور صحت وضعف کے لحاظ سے ہر روایت کے آخر میں اس کا درجہ بیان کر دیا ہے، نیز جہاں ضعیف روایت کی جگہ صحیح یا حسن روایت ملی ہے وہاں صحیح یا حسن روایت کو ہی درج کیا ہے، ہر حدیث کے شروع میں راوی حدیث صحابی کا نام ذکر کیا ہے اور جس دعا کا کوئی خاص اجر وثواب یا فضیلت منقول ہے اسے روایت میں شامل کر دیا ہے، ہر ضعیف روایت کے آخر میں سبب ضعف کی وضاحت کر دی گئی ہے اور مرفوع روایت ضعیف ہونے کی صورت میں کوئی صحیح یا حسن اثر ملنے کی صورت میں حاشیہ میں اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ لہٰذا راقم کے پرزور اصرار پر فن حدیث سے گہرا لگاؤ رکھنے اور جرح وتعدیل کی باریکیوں سے واقفیت رکھنے والے میرے انتہائی مشفق استاد ابو سیف حافظ جمیل احمد ﷾ نے کتاب ہذا کی

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

نظر ثانی کی، جو میرے لیے باعث اعزاز ہے۔

انسانی بساط اور طاقت کے مطابق احادیث کی تحقیق وتخریج میں پوری جانفشانی اور ذمہ داری سے کام لیا گیا ہے، اس کے باوجود کسی ماہر فن کی نظر ثانی خاص اہمیت کی حامل اور محقق کے لیے حوصلے کا باعث ہوتی ہے۔

نظر ثانی کے بعد کتاب ھذا کی تحقیق پر اعتماد میں اضافہ ہوا ہے اور عام قاری ان روایات پر مکمل اعتماد کر کے صحیح روایات کا انتخاب کر کے انھیں روزمرہ کے اذکار میں شامل کر سکتا ہے۔

ضعیف روایات درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ غیر مستند اور کمزور روایات سے اجتناب کیا جائے اور بے سروپا روایات کو دعاؤں اور اذکار میں شامل نہ کیا جائے، بلکہ صرف ان ادعیہ کا اہتمام کیا جائے جو رسول اللہ ﷺ سے صحیح ثابت ہیں۔

اللہ تعالیٰ اسے میرے لیے، میرے والدین اور اہل خانہ کے لیے باعث برکت وثواب اور توشہ آخرت بنائے، آمین

فاروق رفیع

مدرس: جامعہ لاہور الاسلامیہ، گارڈن ٹاؤن لاہور

0300-8074150

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ذکر کے فضائل

1۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

فَاذْكُرُونِيٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ ①

”تم مجھے یاد کرو میں تمھیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری مت کرو۔“

2۔ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱذْكُرُوا ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ ②

”اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو بہت یاد کرنا۔“

3۔ وَٱلذَّٰكِرِينَ ٱللَّهَ كَثِيرًا وَٱلذَّٰكِرَٰتِ أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ ③

”اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔“

4۔ وَٱذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ ٱلْجَهْرِ مِنَ ٱلْقَوْلِ

① البقرۃ:2/ 152 ② الأحزاب:41/33 ③ الأحزاب:35/33

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ①

''اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف سے صبح وشام یاد کرو اور بلند آواز کے بغیر زبان سے بھی اور غافلوں سے نہ ہو۔''

5۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ ②

''جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا، اس کی مثال زندہ اور مردہ شخص کی مثل ہے۔''

6۔ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى۔ ③

---

① الأعراف: 205/7

② صحیح بخاری: 6407

③ مسند أحمد: 195/5؛ جامع ترمذی: 3377؛ سنن ابن ماجة: 3790؛ مستدرک حاکم: 496/1۔ إسنادہ حسن۔ عبداللہ بن سعید بن ابی ہند صدوق راوی ہے اور باقی تمام راوی ثقہ ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں، جو تمہارے تمام اعمال سے بہترین، تمہارے مالک کے نزدیک انتہائی پاکیزہ، تمہارے تمام درجات میں سے بلند ترین، تمہارے سونا چاندی خرچ کرنے سے افضل ہے اور اس عمل سے بھی بہترین ہے کہ تم اپنے دشمن سے ملو اور تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیوں نہیں؟ (ضرور بتائیں) آپ ﷺ نے فرمایا: (یہ بہترین عمل) اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا ہے۔''

7۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ، ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ، ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ شِبْرًا إِلَيَّ، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً۔ ①

''میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے، چنانچہ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں یاد کرے تو میں اسے اس سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں، اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں ایک باع

① صحیح بخاری: 7405؛ صحیح مسلم: 2675

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

(دو ہاتھ کے پھیلاؤ کا فاصلہ) اس کے قریب آ تا ہوں اگر وہ میرے پاس چل کر آئے تو میں اس کے پاس لپک کر آ تا ہوں۔"

8۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ، قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔ ①

"عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا، یارسول اللہ! مجھ پر اسلام کے احکام بے تحاشا ہیں، سو مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جسے میں مضبوطی سے تھام لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔"

9۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ آلٓمٓ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ ②

"جس نے کتاب اللہ کے ایک حرف کی تلاوت کی اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ہر نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے، میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف،

---

① صحیح جامع ترمذی: 3375، سنن ابن ماجہ: 3793، مسند احمد، 190/4،

② حسن۔ جامع ترمذی: 2910۔ ضحاک بن عثمان ابو عثمان المدنی صدوق راوی ہے، تہذیب التہذیب، 265/3، میزان الاعتدال، 444/3

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

لام ایک اور میم ایک حرف ہے۔

10۔عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم صفہ میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ارشاد فرمایا:

أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ، أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ، فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ، وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ؟ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ! نُحِبُّ ذٰلِكَ، قَالَ أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ، أَوْ يَقْرَأَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ، خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ، وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَرْبَعٍ، وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ ①

”تم میں سے کون شخص پسند کرتا ہے کہ وہ روزانہ وادی بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بغیر گناہ اور قطع رحمی دو موٹی کوہان والی اونٹنیاں لے کر آئے، اس پر ہم نے کہا: یارسول اللہ! ہم سبھی یہ پسند کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مسجد میں جا کر کتاب اللہ کی دو آیتیں سیکھتا یا تلاوت کیوں نہیں کرتا، یہ (مسجد میں جا کر دو آیات سیکھنا یا پڑھنا) اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے، تین آیات تین اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور چار آیات (سیکھنا یا پڑھنا) چار اونٹنیوں سے بہتر ہیں، (اسی طرح آیات کی تلاوت یا تعلیم) اپنی گنتی کے اونٹوں سے بہتر ہیں۔“

① صحيح مسلم: 803

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

11۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا، لَا يَذْكُرُ اللهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ تِرَةٌ۔ ①

”جو شخص ایسی مجلس میں بیٹھے جس میں اس نے اللہ کا ذکر نہ کیا ایسی مجلس اللہ کی طرف سے اس کے لیے نقصان کا باعث ہوگی، اور جو شخص کسی خواب گاہ میں لیٹا اور اس میں اس نے اللہ کا ذکر نہ کیا تو وہ اس پر اللہ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگی۔“

12۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ۔ ②

① ضعیف سنن أبی داود:4856، 5059؛ السنن الکبری للنسائی:107/6۔ اس سند میں محمد بن عجلان کی تدلیس ہے، (صحیح ابن حبان:853) میں اسی معنی کی روایت مذکور ہے لیکن وہ بھی ولید بن مسلم کی تدلیس کی وجہ سے ناقابل احتجاج ہے، البتہ مسند أحمد:495/2 میں ان الفاظ میں حسن درجہ کی روایت منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِذَا قَعَدَ الْقَوْمُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَامُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فِيهِ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ”جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں پھر اس میں اللہ کا ذکر کیے بغیر مجلس برخاست کر دیں تو یہ مجلس روز قیامت ان کے لیے انتہائی افسوس کا باعث ہوگی۔“

② حسن لغیرہ جامع ترمذی:3380؛ مسند أحمد:481/2=

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''جو قوم بھی کسی ایسی مجلس میں بیٹھی جس میں انھوں نے اللہ کا ذکر کیا اور نہ اپنے نبی پر درود پڑھا تو (ہر ایسی مجلس) ان کے لیے باعث نقصان ہوگی، پھر اگر اللہ چاہے تو انھیں (اس غفلت پر) عذاب دے اور اگر چاہے تو انھیں معاف کردے۔''

13۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ، إِلَّا قَامُوْا عَنْ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً۔ ①

''جو قوم بھی کسی ایسی مجلس میں بیٹھی جس میں انھوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا مگر وہ گدھے کی لاش جیسی چیز سے اٹھتے ہیں اور (وہ مجلس) ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔''

= یہ حدیث دو علتوں کی وجہ سے ضعیف ہے: 1۔ سفیان کی تدلیس، 2۔ سفیان کا صالح بن نبہان مولی التوءمہ سے اختلاط کے بعد سماع ثابت ہے، تقریب التہذیب: 2892، الکواکب النیرات۔ البتہ مسند احمد میں یہ روایت بسند حسن ان الفاظ میں ثابت ہے: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً ''نہیں بیٹھی کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں جس میں انھوں نے اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے نبی پر درود پڑھا مگر (ایسی مجلس) ان کے لیے نقصان کا باعث ہوگی۔'' (مسند أحمد: 2/453، إسنادہ صحیح) صالح بن نبہان مولی التوءمہ صدوق مختلط راوی ہیں لیکن اس حدیث میں ان سے روایت کرنے والے راوی محمد بن عبدالرحمان بن مغیرہ بن حارث بن ابی ذئب قرشی کا ان سے سماع اختلاط سے پہلے ہے، دیکھیے تقریب التہذیب: 2892؛ الکاشف للذهبي؛ الكواكب النيرات۔

① حسن۔ سنن أبي داود: 4856؛ مسند أحمد: 3/389؛ مستدرک حاکم: 1/492

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

نیند سے بیدار ہونے کے اذکار

1۔ رسول اللہ ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ ①

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں موت سے دو چار کرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔''

2۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کے کسی حصہ میں چونک کر اٹھے اور یہ کلمات کہے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ ②

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی

① صحیح بخاری:6314، صحیح مسلم:2711

② صحیح بخاری:1154، سنن ابن ماجہ:3878

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بادشاہت ہے، اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے، اللہ پاک ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ بلندی اور عظمت والے کے سوا نہ کسی گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی قوت۔"

پھر (یہ کلمات کہہ کر) وہ کہے: "اے میرے رب! تو مجھے بخش دے تو اسے بخش دیا جاتا ہے یا اگر دعا کرے تو قبول کی جاتی ہے اور اگر اٹھ کر باوضو ہو کر نماز ادا کرے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔"

3۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص نیند سے بیدار ہو وہ اس دعا کا اہتمام کرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَأَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ۔ ①

"سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی، میری طرف میری روح لوٹائی اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی۔"

4۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ ②

① **ضعیف:** جامع ترمذی: 3401، السنن الکبری للنسائی: 217/6، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 9۔ اس حدیث میں سفیان بن عیینہ اور محمد بن عجلان کی تدلیس ہے۔

② صحیح بخاری: 183؛ صحیح مسلم: 763

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

سورت آل عمران کی آیت 190 سے لے کر آخر سورت تک (دس آیات کی) تلاوت کرنا مسنون عمل ہے۔

نوٹ: قارئین کی سہولت کے لیے ان آیات کو بمعہ ترجمہ تحریر کیا جاتا ہے:

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ
اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ
بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ
سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی
الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾
لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَاۤ
اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾)۔[1]

”بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور رات دن کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے بے شمار نشانیاں ہیں۔ جو کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تو نے اس کو بے مقصد پیدا نہیں کیا تو پاک ہے، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! بے شک تو جسے آگ میں ڈالے تو یقیناً تو نے اسے ذلیل کر دیا اور

---

[1] آل عمران: 190 تا 200

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پروردگار! بلاشبہ ہم نے ایک منادی کو سنا جو ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! سو ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہم سے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں روز قیامت رسوا نہ کر بلاشبہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ چنانچہ ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی کہ میں تم میں سے مذکر یا مؤنث میں سے کسی عمل کرنے والا کا عمل ضائع نہیں کروں گا، تمھارے بعض بعض سے ہیں اور وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میرے راستے میں تکلیف دیے گئے اور جنھوں نے لڑائی کی اور قتل کیے گئے میں ضرور بالضرور ان سے ان کی برائیاں ختم کروں گا اور انھیں ضرور ایسے باغات میں داخل کروں گا، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، اللہ کی طرف سے ثواب کے طور پر اور اللہ ہی کے پاس بہتر بدلہ ہے۔ ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا جنھوں نے کفر کیا تجھے ہرگز دھوکا نہ دے۔ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ نہایت برا بچھونا ہے۔ لیکن جو لوگ اللہ سے ڈر گئے ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ کے پاس بطور مہمانی اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہت بہتر ہے۔ اور بے شک اہل کتاب میں سے کچھ لوگ ضرور ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھی جو تم پر نازل ہوا ہے اور ان پر نازل کیا گیا ہے۔ اللہ کے لیے عاجزی کرنے والے، وہ اللہ کی آیات کو

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

تھوڑی قیمت پر فروخت نہیں کرتے، یہی لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر کرو، باہم مقابلے میں جمے رہو اور ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“

کپڑا پہننے کی دعا

5۔ معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کپڑا پہن کر یہ دعا کرے:

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ۔ ①

”سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر یہ (کپڑا) مجھے عطا کیا۔“

تو اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا

6۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے تو اس کپڑے، قمیص یا پگڑی کا نام لیتے پھر یہ کلمات کہتے:

---

① **حسن**: سنن أبي داود: 4023، مسند أبو یعلی: 1488، مستدرک حاکم: 1/507۔ ابو مرحوم عبدالرحیم بن میمون اور سہل بن معاذ بن انس علی الراجح صدوق راوی ہیں۔ تقریب التھذیب۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

أَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ۔ ①

''اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس (لباس) کی خیر اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا اس کی خیر و برکت مانگتا ہوں اور میں اس کے شر اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔''

نیا کپڑا پہننے والے کے لیے دعا

7۔ ابونضرہ منذر بن مالک تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے جب کوئی شخص نیا کپڑا پہنتا تو وہ اسے یہ دعا دیتے تھے:

تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ ②

''تو اسے بوسیدہ کرے اور اللہ تعالیٰ تجھے اس سے بہتر بدل دے۔''

8۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ عنہ پر سفید قمیص دیکھی تو انھیں پوچھا تمھارا یہ لباس دھلا ہوا ہے یا نیا ہے؟ انھوں نے عرض کی کہ دھلا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

① **صحیح**: سنن أبی داود: 4020؛ جامع ترمذی: 1767۔

② **صحیح**: سنن أبی داود: 4020؛ مصنف ابن أبی شیبۃ، 122/7۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

اِلْبَسْ جَدِيْدًا، وَّعِشْ حَمِيْدًا، وَّمُتْ شَهِيْدًا۔ ①

''تو نیا لباس پہنے، تعریف والی زندگی گزارے اور شہید ہو کر فوت ہو۔''

کپڑا اُتارنے کی دعا

9۔ بِسْمِ اللّٰهِ کہنا۔

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سَتْرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِيْ آدَمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُهُمْ

---

① **ضعیف:** سنن ابن ماجه: 3558؛ مسند أحمد: 88/2؛ مسند أبو يعلى: 5545؛ مسند عبد بن حميد: 723؛ صحيح ابن حبان: 6897؛ مصنف عبد الرزاق: 20382؛ السنن الكبرى للنسائي: 55/6؛ معجم طبراني كبير: 12948؛ أخبار اصبهان: 470؛ كتاب الدعاء للطبراني: 363؛ الدعوات الكبير للبيهقي: 412؛ العلل الكبير للترمذي: 465؛ عمل اليوم والليلة لابن السني: 267 1۔ اس حدیث میں امام زہری رحمہ اللہ کی تدلیس ہے، الفتح المبين فی تحقيق طبقات المدلسين، ص: 262۔ الدعوات الكبير للبيهقي: 413 میں یہ حدیث ایک دوسری سند سے مروی ہے لیکن اس میں سفیان ثوری کی تدلیس ہے۔

3۔ مصنف ابن ابی شیبہ: 29755،2590؛ الكنى والأسماء للدولابي: 462 میں بھی یہ روایت منقول ہے مگر یہ روایت دو وجہ سے ضعیف ہے: (۱) رجل من مزينة مجہول راوی ہے۔ (۲) مرسل ابو اصحب جعفر بن حیان عطاردی کا کسی صحابی سے سماع ثابت نہیں۔ (مراسیل ابی زرعہ) لہٰذا صحابی کا واسطہ نہ ہونے کی وجہ سے یہ روایت مرسل ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

الْخَلَاءِ أَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللهِ۔ ①

''جنات کی آنکھوں اور انسانوں کی شرم گاہوں کے درمیان رکاوٹ جب وہ بیت الخلاء میں داخل ہوں ان کا بسم اللہ کہنا ہے۔''

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

10۔انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ ②

① **ضعیف:** جامع ترمذی:606؛ سنن ابن ماجہ:297؛ طبرانی اوسط:2604؛ الدعوات الکبیر للبیہقی:51

1۔اس روایت کی سند میں محمد بن حمید رازی ضعیف ہے اور عمرو بن عبداللہ بن عبید ابو اسحاق سبیعی کی تدلیس ہے۔

2۔یہ روایت عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:21، 272، 273؛ العظمۃ لأبی الشیخ:1076؛ فوائد تمام:1592، 1593، 1594 میں موجود ہے مگر یہ روایات سلیمان بن مہران اعمش کی تدلیس اور زید بن حواری العمی ضعیف راوی اور دیگر کئی اسباب ضعف کی وجہ سے ناقابل احتجاج ہیں۔

3۔فوائد تمام:1591 میں یہ روایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے مگر اس سند میں محمد بن خلف کرمانی راوی مجہول ہے الغرض اس حدیث کے تمام طرق ضعیف اور ناقابل احتجاج ہیں۔

② **صحیح بخاری:**142؛ **صحیح مسلم:**375

نوٹ: جن روایات میں بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. کے الفاظ ہیں وہ روایات ضعیف ہیں۔ تفصیل کے لیے دیکھئے: مصنف ابن ابی شیبہ:5، 29902؛ کتاب الدعاء للطبرانی: 324، 326۔ اس حدیث میں ابو معشر نجیح بن عبدالرحمن سندی ضعیف راوی ہے اور کتاب الدعاء للطبرانی:323 میں یہ روایت ایک دوسری کمزور سند سے مروی ہے اس میں قتادہ بن دعامہ کی تدلیس ہے اور عدی بن ابی عمارہ صدوق راوی کی قتادہ سے روایت مضطرب ہے۔(میزان الاعتدال:5598)

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! میں خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

11۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

غُفْرَانَكَ۔ ①

"اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔"

وضو کے شروع کی دعا

12۔ وضو کے شروع میں بِسْمِ اللهِ پڑھیں۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ۔ ②

"جو شخص وضو کے آغاز میں بسم اللہ نہیں پڑھتا اس کا وضو نہیں۔"

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کے اذکار

13۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

---

① حسن: سنن أبی داود: 30؛ جامع ترمذی: 7؛ سنن ابن ماجہ: 300 یوسف بن ابی بردہ صدوق الحدیث اور باقی راوی ثقہ ہیں۔

② حسن: سنن ابن ماجۃ: 397؛ مسند أبو یعلی: 1060؛ مسند أحمد: 41/3۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ①

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔''

14۔ أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ ②

''اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے بہت پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے کردے۔''

15۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا پھر یہ کلمات کہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ

① صحیح مسلم:234

② **ضعیف**: جامع ترمذی:1055 1۔ ابوادریس خولانی عائذ اللہ بن عبداللہ کا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔ (مراسیل ابی زرعہ) اور ابوعثمان مجہول راوی ہے (میزان الاعتدال:10414) نیز ابوعثمان کی عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات بھی ثابت نہیں۔ (مراسیل ابی زرعہ)

2۔ یہ روایت مصنف عبدالرزاق:731 میں منقول ہے اور اس کی سند بھی ضعیف ہے، سلیمان بن مہران اعمش کی تدلیس ہے اور سالم بن ابی الجعد کا علی رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔ (کتاب المراسیل لابن ابی حاتم،ص:80)

3۔ (طبرانی کبیر:5052) میں یہ روایت منقول ہے اور اس کی سند بھی کمزور ہے۔ اعمش کی تدلیس ہے اور سالم بن ابی الجعد اور ثوبان رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے۔ (کتاب المراسیل،ص:80)

4۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:32) اس روایت کی سند میں سعید بن مرزبان ابوسعید البقال الاعور ضعیف مدلس راوی ہے۔ المختصر ان الفاظ کی تمام روایات ضعیف ونا قابل اعتبار ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔ ①

''اے اللہ! تو پاک ہے، اپنی تعریف کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔''

تو یہ کلمات ایک چمڑے پر لکھے جاتے ہیں پھر ان پر ایسی مہر لگائی جاتی ہے جو روزِ قیامت تک توڑی نہ جائے گی۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں

16۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص گھر سے نکلتے وقت:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ ②

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکل کیا اور اللہ کی توفیق ونصرت کے بغیر نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت اور نہ کوئی نیکی کرنے کی قوت۔''

کہے تو وہ بے نیاز اور برائی سے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔

17۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی میرے گھر سے نکلتے تو آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ کلمات ضرور کہتے تھے:

---

① صحیح: السنن الکبری للنسائی: 9909:25/6؛ عمل الیوم واللیلة للنسائی: 80؛ طبرانی اوسط: 1511۔

② حسن: الأحادیث المختارة لضیاء المقدسی: 1540

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ ①

''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں، گمراہ کیا جاؤں، میں پھسل جاؤں یا پھسلایا جاؤں، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جہالت کا ارتکاب کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے۔''

18۔ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ ②

''اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے کی خیر اور گھر سے نکلنے کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہم نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے بھروسا کیا۔''

① **ضعیف**: مسند أحمد: 318/6؛ سنن أبی داود: 5094؛ سنن نسائی: 5488؛ سنن ابن ماجة: 3884 یہ حدیث منقطع ہے کیونکہ عامر بن شراحیل شعبی کا ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت نہیں۔ (تہذیب التہذیب: 3/ 341) نیز یہ روایت طبرانی کبیر: 19610 اور طبرانی اوسط: 2473 میں متصل سند سے مذکور ہے، لیکن اس میں ابوبکر ہذلی متروک راوی ہے لہٰذا وہ روایت سخت ضعیف ہے۔

② **ضعیف**: سنن أبی داود: 5096؛ طبرانی کبیر: 3374

1۔ محمد بن اسماعیل بن عیاش ضعیف ہے۔ 2۔ شریح بن عبید کی ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت منقطع ہے۔ (تہذیب التہذیب: 3/155؛ کتاب المراسیل لأبی حاتم: 327)

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

مسجد کی طرف جانے کی دعا

19۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا، وَمِنْ أَمَامِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ أَعْطِنِیْ نُوْرًا۔ ①

''اے اللہ! میرے دل میں نور بنا دے، میری زبان میں نور بنا دے، میرے کانوں میں نور بنا دے، میری آنکھوں میں نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے اور میرے آگے نور کر دے، میرے اوپر نور بنا دے اور میرے نیچے نور بنا دے، اے اللہ! مجھے نور عطا کر۔''

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

20۔ أَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِهِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ ②

① صحیح مسلم:763

② صحیح: سنن أبی داود:466۔ نیز بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔ یہ کلمات ضعیف ہیں، عمل الیوم واللیلة لابن السنی:88۔ ضعیف: زہری کی تدلیس ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ۔ ①

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ ②

''میں عظمت والے اللہ کی اس کے کریم چہرے کی اور اس کی قدیم سلطنت کی شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں۔

اللہ کے نام کے ساتھ، اور رسول اللہ ﷺ پر سلام ہو۔

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

جو شخص مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات کہے تو شیطان کہتا ہے یہ شخص دن بھر کے لیے مجھ سے محفوظ ہو گیا ہے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

21۔ بِسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔ ③

وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ۔ ④

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ ⑤

① حسن: أبو داود: 465، ابن ماجة: 773

② صحيح مسلم: 713

③ ضعيف: عمل اليوم والليلة لابن السني: 88 زہری کی تدلیس ہے۔

④ حسن: سنن أبي داود: 465، سنن ابن ماجة: 773

⑤ صحيح مسلم: 713

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ ①

''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمتیں بھیج اور رسول اللہ ﷺ پر سلام ہو۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھ۔''

اذان کے اذکار

22۔ اذان سننے والا وہی کلمات دہرائے جو مؤذن کہتا ہے۔

البتہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (آؤ نماز کی طرف) اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (آؤ کامیابی کی طرف) کے جواب میں کہے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ②

نوٹ: جو شخص اخلاص نیت سے اذان کا جواب دے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ③

23۔ أَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا، وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا۔

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی

① حسن: ابن ماجة: 773

② صحیح بخاری: 611، صحیح مسلم: 383

③ صحیح مسلم: 385

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر، محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔"

جو شخص یہ کلمات کہے اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ①

سامع یہ کلمات مؤذن کے شہادتین کے جواب میں کہے۔ ②

24۔ اذان سے فارغ ہو کر نبی ﷺ پر درود بھیجے۔ ③

25۔ پھر یہ کلمات کہے:

أَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ۔ (إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ) ۔ ④

"اے اللہ! اس کامل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ (مقام شفاعت) اور خاص فضیلت عطا فرما اور انھیں مقام محمود پر مبعوث فرما، جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے [بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا]۔"

26۔ اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں اپنے لیے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی (یہ قبولیت دعا کا وقت ہے)۔

---

① صحیح مسلم: 386

② حسن: صحیح ابن خزیمۃ: 422

③ صحیح مسلم: 384

④ صحیح بخاری: 614، قوسین کے درمیان کے الفاظ سنن بیہقی: 1/410 کے ہیں اور اس کی سند صحیح ہے۔ جو شخص اذان کے بعد یہ کلمات کہے اس کے لیے نبی ﷺ کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے۔ بخاری: 6140

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَلدَّعْوَةُ لَا تُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا۔ ①

''اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی لہٰذا (اس وقت) دعا کیا کرو۔''

دعائے استفتاح

27۔ أَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، أَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، أَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔ ②

''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری ڈال دے جتنی تو نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال۔''

28۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَىٰ جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ۔ ③

① **حسن**: مسند أحمد: 225/3 ② صحیح بخاری: 744؛ صحیح مسلم: 598

③ **حسن**: سنن أبی داود: 775؛ جامع ترمذی: 242؛ سنن ابن ماجة: 804

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ، تیرا نام بہت بابرکت ہے، تیری شان نہایت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔"

29- وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي، وَنُسُكِي، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّآ أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّآ أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّآ أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔ ①

"میں نے اپنے چہرے کا رخ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف کیا، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں سے نہیں۔ بلاشبہ میری نماز، میری قربانی، میری حیات

① صحیح مسلم: 771

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے یہی حکم ملا ہے اور میں مطیع لوگوں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا معترف ہوں، سو تو میرے لیے میرے سارے گناہ معاف کر دے، کیونکہ امر واقع یہ ہے کہ تو ہی گناہ معاف کرتا ہے۔ مجھے احسن اخلاق کی ہدایت دے تیرے سوا کوئی بہت اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دیتا اور مجھ سے بدترین اخلاق دور کر دے، مجھ سے تیرے سوا کوئی بدترین اخلاق دور نہیں کر سکتا، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور تمام بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور برائی کی نسبت تیری طرف نہیں۔ میں تیرے ساتھ اور تیری جانب ہوں، تو بہت بابرکت اور نہایت بلند ہے، میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔"

30۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ ان کلمات سے رات کی نماز شروع کرتے تھے:

أَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، إِهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔ ①

"اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے

① صحیح مسلم: 770

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

والے، غیب اور حاضر کو جاننے والے، اپنے بندوں کے درمیان جس چیز میں وہ اختلاف کرتے ہیں تو ہی فیصلہ کرے گا۔ حق (دین) میں جس چیز میں اختلاف کیا گیا ہے، اپنے حکم سے تو مجھے اس کی ہدایت دے، بے شک تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔''

31۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ۔ ①

''اللہ سب سے بڑا بہت بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا بہت بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا بہت بڑا ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے بہت زیادہ، سب تعریف اللہ کے لیے ہے،

① **حسن:** سنن أبی داود: 764؛ سنن ابن ماجة 807؛ مسند أحمد: 85/4 عاصم بن عمیر العنزی صدوق راوی ہے۔ ابن حبان نے کتاب الثقات میں ذکر کیا اور حاکم نے اس کی حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ نیز ذہبی نے الکاشف میں اس کی توثیق کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے کہ آدمی نے یہ کلمات کہے: اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ تو لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ان کلمات سے متعجب ہوں کہ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے ہیں۔ (صحیح مسلم: 601)

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بہت زیادہ۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ اور میں اللہ کی صبح وشام پاکی بیان کرتا ہوں، میں صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، میں صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی پھونک سے، اس کے تھوک (جادو) سے اور اس کے چوکے سے۔"

32۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

أَللّٰهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، أَنْتَ الحَقُّ، وَوَعْدُكَ الحَقُّ، وَقَوْلُكَ الحَقُّ، وَلِقَآؤُكَ الحَقُّ، وَالجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، أَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلٰهِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ۔ ①

① صحیح بخاری: 1120، 6310؛ صحیح مسلم: 769

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

’’اے اللہ! سب تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہے کا نور ہے اور تمام تعریف کا تیرے ہی لائق ہے۔ تو آسمانوں اور زمیں اور جو ان میں ہے کو قائم رکھنے والا ہے، اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے۔ تو آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہے کا بادشاہ ہے اور ہر قسم کی تعریف تجھے ہی سزاوار ہے۔ تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کا رب ہے اور تیرے ہی لیے حمد ہے۔ تو ہی حق ہے تیرا وعدہ سچ ہے، تیری بات سچ ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، نبی حق ہیں، محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں تیرا ہی مطیع ہوں، تجھ ہی پر ایمان لایا، تجھ ہی پر توکل کیا، تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا، تیری ہی مدد سے (دشمنانِ دین سے) جھگڑا اور تیری ہی طرف فیصلہ لایا۔ سو میرے وہ گناہ معاف کر دے، جو میں نے پہلے کیے یا پیچھے کیے، جو میں نے چھپ کر کیے، یا علانیہ کیے۔ تو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔‘‘

نوٹ: یہ الفاظ بخاری کی دو روایات سے جمع کیے گئے ہیں۔

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

نماز کے اذکار

سورۂ فاتحہ

مقتدی وامام کے لیے سورۂ فاتحہ کی تلاوت لازم ہے، اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ۔ [1]

''جس نے سورۂ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

[1] صحیح بخاری: 756؛ صحیح مسلم: 394

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ جو نہایت مہربان، بڑا رحم کرنے والا ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ۔

''کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کبھی کوئی اس کے برابر کا ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

رکوع کی دعا

33۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ۔ ①

"پاک ہے میرا رب عظمت والا ہے۔"

کم از کم تین مرتبہ کہے۔

34۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔ ②

"تو پاک ہے اے اللہ! اے ہمارے رب! اور اپنی حمد کے ساتھ۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔"

---

① ضعیف: سنن أبی داود: 870 اس میں ایک راوی مجہول ہے اور امام ابوداود اس حدیث کے آخر میں لکھتے ہیں کہ ہمیں خدشہ ہے کہ یہ اضافی کلمات غیر محفوظ ہیں۔ نیز اس معنی کی روایات (جن میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہنے کی تعیین ہے) ضعیف ہیں۔ دیکھیے: (جامع ترمذی: 261؛ سنن ابن ماجہ 890) اس میں عون بن عبداللہ بن عتبہ کی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں لہٰذا صحت رکوع کے لیے ان کلمات کا تین بار تکرار شرط نہیں البتہ رکوع میں ان کلمات کو کم از کم تین مرتبہ پڑھنا مستحب عمل ہے۔ امام ترمذی کہتے ہیں: اہل علم کہتے ہیں کہ رکوع وسجود میں کم از کم تین مرتبہ تسبیحات کا اعادہ مستحب فعل ہے۔ (جامع ترمذی، تحت حدیث: 261) رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہنا بھی ثابت ہے۔ (صحیح مسلم: 772)

② صحیح بخاری: 794؛ صحیح مسلم: 484

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

35۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع وسجود میں یہ کلمات کہتے تھے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ۔ ①

''انتہائی پاکباز، نہایت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔''

36۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں یہ کلمات کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمُخِّي، وَعَظْمِي، وَعَصَبِي وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي۔ ②

''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے رکوع کیا، تجھ ہی پر ایمان لایا، تیرا ہی مطیع بنا، تیری ہی خاطر ڈر کر عاجز ہوئے ہیں، میرے کان، میری آنکھیں، میرا مغز، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور وہ جسم جسے میرے قدموں نے اٹھایا ہے۔''

37۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ ③

''پاک ہے انتہائی قوت والا، بڑی بادشاہت والا، بڑائی والا اور عظمت والا۔''

---

① صحیح مسلم: 487

② صحیح مسلم: 771؛ مسند أحمد: 119/1، صحیح۔

③ حسن: سنن أبی داود: 873؛ سنن نسائی: 1050؛ مسند أحمد: 24/6۔

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

رکوع سے اٹھنے کی دعا

38۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ ①

''سن لیا اللہ نے اسے جس نے اس کی تعریف کی۔''

39۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ۔ ②

''اے ہمارے رب! سب تعریف، بہت زیادہ پاکیزہ، بابرکت (تعریف) تیرے ہی لیے ہے۔''

40۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

أَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، أَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ ③

---

① صحیح بخاری: 790

② صحیح بخاری: 799

③ صحیح مسلم: 477_478

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے سب تعریف، آسمانوں وزمین کے بھراوے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کہ بھراوے کے برابر، اور اس چیز کے بھراوے کے برابر جو تو چاہے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی وہ یہ ہے جب کہ ہم سارے تیرے بندے ہیں کہ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور شان والے کو کوئی شان تیرے نزدیک فائدہ نہیں دے سکتی۔''

سجدے کی دعائیں

41۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى۔ ①

''پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے۔''

تین مرتبہ۔ البتہ بلاتعیین عدد یہ کلمات کہنا نبی ﷺ سے ثابت ہے۔ (صحیح مسلم: 772)

42۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا، وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔ ②

''پاک ہے اے اللہ! اے ہمارے رب! اور اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف کردے۔''

43۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ ③

① ضعیف: سنن أبي داود: 870

② صحیح بخاري: 794؛ صحیح مسلم: 484

③ صحیح مسلم: 487

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

"نہایت پاک، بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔"

44۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ ①

"اے اللہ! تیرے ہی لیے میں نے سجدہ کیا، تجھ ہی پر ایمان لایا، تیرا ہی مطیع ہوں، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی، اس کے کانوں اور آنکھوں کے سوراخ بنائے، بہت بابرکت ہے اللہ جو تمام بنانے والوں سے بہت اچھا ہے۔"

45۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ②

"پاک ہے بہت طاقت والا، بڑی بادشاہت والا، بڑائی اور عظمت والا۔"

46۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ، وَأَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ، وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔ ③

"اے اللہ! میرے لیے میرے تمام گناہ، چھوٹے بڑے، پہلے پچھلے، ظاہر اور مخفی گناہ

---

① صحیح مسلم: 771

② **حسن**: سنن أبی داود: 873، سنن نسائی: 1050، مسند أحمد: 24/6۔

③ صحیح مسلم: 483

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

معاف کردے۔"

47۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَآ أُحْصِي ثَنَآءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔ ①

"اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں، میں تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، میں تجھ پر تعریف کا احاطہ نہیں کرسکتا تو ایسے ہے جیسے تو نے اپنی تعریف آپ کی ہے۔"

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

48۔ رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ۔ ②

"اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے معاف فرما۔"

49۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ۔ ③

---

① صحیح مسلم: 486

② **صحیح:** سنن أبی داود: 874؛ سنن نسائی: 1070؛ مسند طیالسی: 416۔ سنن ابوداود اور سنن نسائی کی سند میں بنوعبس قبیلے کے شخص (نامعلوم) سے مراد صلہ بن زفر ثقہ راوی ہے۔ دیکھئے مسند طیالسی حدیث مذکور۔

③ **ضعیف:** سنن أبی داود: 850؛ جامع ترمذی: 284؛ سنن ابن ماجة: 898؛ =

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے، میرا نقصان پورا کر دے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق عطا کر اور مجھے سربلند کر۔''

سجدہ تلاوت کی دعا

50۔ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ ①

''میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا اور اپنی طاقت اور

=مستدرک حاکم: 2062/1۔ حبیب بن ابی ثابت کی تدلیس ہے۔

مغالطہ: بعض محققین صحیح مسلم کی ایک روایت: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، کو درج بالا روایت کا شاہد بنا کر صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ صحیح مسلم کی اس روایت اور دو سجدوں کے درمیان مذکور ذکر کا کوئی تعلق نہیں، کیونکہ صحیح مسلم میں مذکور یہ دعائیہ کلمات عام ذکر تھا جو رسول اللہ ﷺ ہر نو مسلم کو سکھاتے تھے، نماز میں یا دو سجدوں کے درمیان جلسہ کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں۔ حدیث کی عبارت یہ ہے: طارق بن اشیم اشجعی بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تو نبی ﷺ اسے نماز کی تعلیم دیتے پھر اسے یہ کلمات کہنے کا حکم ارشاد کرتے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ. اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت عطا کر اور مجھے رزق سے نواز۔ (صحیح مسلم: 2697) دعا سکھانے سے مطلوب پچھلے گناہوں کا کفارہ تھا نہ کہ نماز میں یہ کلمات کہنے کی تعلیم تھی۔

① ضعیف: سنن أبی داود: 1414؛ جامع ترمذی: 580؛ سنن نسائی: 1130؛ مسند أحمد: 30/6؛ مستدرک حاکم: 1/ 22 خالد بن مہران الحذاء کا ابو العالیہ سے سماع ثابت نہیں۔ (مراسیل ابی زرعہ)

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

قوت سے اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ سو بہت بابرکت ہے اللہ جو بنانے والوں سے سب سے بہتر ہے۔"

51۔ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ۔ ①

"اے اللہ! اس (سجدہ تلاوت) کے عوض میرے لیے اپنے ہاں اجر لکھ دے، اس کے بدلے مجھ سے گناہ کا بوجھ اتار دے، اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا لے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول فرما جیسے تو نے اسے (سجدہ کو) اپنے بندے داود علیہ السلام سے قبول فرمایا۔"

تشہد کی دعا

52۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

---

① **حسن**: جامع ترمذی: 579؛ سنن ابن ماجة: 1053؛ صحیح ابن خزیمہ۔ محمد بن یزید بن خنیس ثقہ راوی ہے۔ امام ابن ابی حاتم نے کتاب الجرح والتعدیل اور امام عجلی نے کتاب الثقات میں اسے ثقہ قرار دیا ہے اور حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید صدوق راوی ہے۔ حافظ ابن حبان نے اسے کتاب الثقات میں ذکر کیا اور خلیلی نے الارشاد میں اسے ثقہ قرار دیا ہے۔ دیکھیے: (تہذیب التہذیب: 2/70)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ①

”تمام قولی، فعلی، مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

تشہد کے بعد درود

53۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ ②

”اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر درود بھیج جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا، بے شک تو تعریف کیا ہوا بڑی عظمت والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل فرما جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام

① صحیح بخاری: 1202؛ صحیح مسلم: 402

② صحیح بخاری: 3370

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

پر برکت نازل فرمائی، بلا شبہ تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔"

54۔ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی آلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی آلِ إِبْرَاهِيْمَ۔ ①

"اے اللہ! محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی بیویوں اور اولاد پر ایسے درود بھیج جیسے تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں نازل فرمائیں اور محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی بیویوں اور اولاد پر ایسے برکات نازل فرما جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں نازل کیں۔"

قبل از سلام آخری تشہد کے بعد کی دعائیں

55۔ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔ ②

"اے اللہ! میں عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔"

56۔ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

① صحیح بخاری: 3369، صحیح مسلم: 407

② صحیح مسلم: 588

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ ①

''اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔''

57۔ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ ②

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بے تحاشا ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشتا نہیں، سو اپنی خاص مغفرت سے مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم کر، یقیناً تو بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔''

58۔ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ، وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ، وَمَآ أَسْرَفْتُ، وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ۔ ③

① صحیح بخاری:832، صحیح مسلم:589
② صحیح بخاری:834، صحیح مسلم:2705
③ صحیح مسلم:771

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! میرے لیے وہ گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کیے ہیں اور جو میں نے پیچھے کیے ہیں، جو میں نے چھپ کر کیے اور جو میں نے علانیہ کیے ہیں اور (وہ بھی معاف کر) جو میں نے زیادتی کی اور جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔"

59۔ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ ①

"اے اللہ! اپنے ذکر پر، اپنے شکر پر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد کر۔"

60۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ ②

"اے اللہ! یقیناً میں بخل سے تیری پناہ پکڑتا ہوں، میں بزدلی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، میں اس چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں بہت ذلیل عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، میں دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں عذابِ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔"

① صحیح: سنن أبي داود: 1522؛ مسند أحمد: 244/5؛ صحیح ابن حبان: 2020؛ صحیح ابن خزیمۃ: 75

② صحیح بخاری: 6370

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

61۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ ①

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

62۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، أَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى، وَأَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ، وَاجْعَلْنَا

① **ضعیف**: سنن أبي داود: 792؛ سنن ابن ماجة: 910؛ مسند أحمد: 474/3؛ صحیح ابن حبان: 868؛ صحیح ابن خزیمة: 725، سلیمان بن مہران اعمش کی تدلیس ہے۔ سنن ابوداود: 793 اور صحیح ابن خزیمہ: 1634 میں یہ روایت دوسری سند سے منقول ہے لیکن اس میں محمد بن عجلان کی تدلیس ہے جس کی وجہ سے یہ روایت بھی ضعیف ہے۔ مسند احمد: 5/ 74 میں روایت منقطع سند سے مروی ہے چنانچہ یہ روایت تمام سندوں کے ساتھ ضعیف و ناقابل حجت ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ۔ ①

''اے اللہ! میں تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو میرے لیے زندگی بہتر جانتا ہے اور جب تو میرے لیے وفات بہتر سمجھے مجھے موت سے ہمکنار کر۔ اے اللہ! غیب وحاضر میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور خوشی اور غصے میں حق بات کہنے کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور فقر و تونگری میں تجھ سے میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو کبھی زائل نہ ہو، میں تجھ سے فیصلے کے بعد راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت کے اور بغیر کسی گمراہ کن فتنے کے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر اور ہمیں ہادی و ہدایت یافتہ بنا۔''

63۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ، أَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ ②

---

① **حسن:** سنن نسائی: 1306؛ صحیح ابن حبان: 1971؛ مسند ابو یعلی: 1624؛ مسند بزار: 1393 عطاء بن سائب صدوق مختلط راوی ہے لیکن حماد بن زید کا سماع قبل از اختلاط ہے۔ (الکواکب النیرات) لہٰذا یہ حدیث حسن ہے۔

② **صحیح:** سنن أبی داود: 985؛ سنن نسائی: 1302۔ لفظ سنن نسائی کے ہیں۔

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائ

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلہ سے کہ تو ایک، تنہا، ایسا بے نیاز ہے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں کہ تو میرے لیے میرے گناہ معاف کردے، بلاشبہ تو بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔"

64۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، اَلْمَنَّانُ، بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ ①

"اے اللہ! میں تجھ سے اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ بلاشبہ سب تعریف تیرے ہی لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! آسمانوں اور زمین کو بلانمونے کے بنانے والے، عظمت و عزت والے۔"

65۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔ ②

---

① **حسن:** سنن ابن ماجة: 3858؛ مصنف ابن ابی شیبۃ: 29361
تنبیہ: مستدرک: 1/504 میں اس دعا کے بعد أسألك الجنة وأعوذ بك من النار کا اضافہ ہے لیکن یہ روایت ضعیف ہے اس میں عیاض بن عبداللہ بن عبدالرحمن فہری ضعیف راوی ہے۔ نیز یہ ایک وسیلہ ہے جس کے بعد کوئی بھی مسنون دعا کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔

② **صحیح:** سنن أبی داود: 1493؛ جامع ترمذی: 3475؛ سنن ابن ماجة: 3857؛ صحیح ابن حبان: 891؛ مسند أحمد: 5/349؛ مصنف ابن ابی شیبۃ: 2960۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے، تو ہی معبودِ حقیقی ہے (تو) اکیلا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس نے نہ جنا نہ جنا گیا اور نہ ہی جس کا کوئی ہمسر ہے۔''

سلام کے بعد اذکار

66۔ ایک مرتبہ بلند آواز سے أَللّٰهُ أَكْبَرُ کہیں۔ ①

67۔ تین مرتبہ کہیں:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

''میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں۔''

اور یہ کلمات کہیں۔

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ ②

''اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، تو بڑا بابرکت ہے، اے شان و عزت والے۔''

68۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،

① صحیح بخاری: 842

② صحیح مسلم: 591

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ ①

''اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے، اے اللہ! جو چیز تو دے اس سے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک دے وہ کوئی عطا نہیں کر سکتا اور عظمت والے کو اس کی عظمت تجھ سے فائدہ نہیں دیتی۔''

69۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔ ②

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، سب تعریف کا وہی سزاوار ہے اور ہر چیز پر بہت قادر ہے۔ اللہ کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت، اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اس ہی کی نعمت ہے، اور اس ہی کے لیے فضل اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (ہم اسی کی عبادت کرتے

① صحیح بخاری: 844، صحیح مسلم: 593

② صحیح مسلم: 594

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ہیں اس حال میں کہ) اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہیں خواہ کفار ناپسند ہی کریں۔"

70۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 مرتبہ)

اور سو کا عدد پورا کرنے کے لیے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ①

فرض نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والے شخص کے تمام گناہ (صغیرہ) معاف ہو جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نیز نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا بھی مسنون و مستحب فعل ہے۔ (صحیح مسلم: 596)

71۔ ہر فرض نماز کے بعد معوذات (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھیں۔ ②

---

① صحیح مسلم: 597

② حسن: سنن أبي داود: 1523؛ سنن نسائي: 1337؛ مسند أحمد: 23/4

ہر نماز کے بعد ان تینوں سورتوں کو ایک ایک مرتبہ پڑھنا مسنون ہے، نماز مغرب و نماز فجر کے بعد ان سورتوں کو تین تین بار پڑھنا احادیث سے ثابت نہیں، البتہ صبح و شام کے اذکار میں سے تینوں سورتوں کو تین تین مرتبہ پڑھنا مسنون ہے۔ (سنن ابوداود: 5082؛ جامع ترمذی: 3575؛ سنن نسائی: 5430۔ حسن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

''کہیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کبھی کوئی اس کا برابر ہے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

''کہہ دے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

''آپ کہہ دیں میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسے ڈالنے والے کے شر سے جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے، جنوں اور انسانوں سے۔''

72۔ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کریں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز رکاوٹ نہیں۔ ①

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

① حسن: السنن الکبری للنسائی: 9928:30/6؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 100۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، اسے نہ اونگھ پکڑتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو انکے آگے ہے، اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اسکے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو وسیع ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں اور وہ سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔''

73۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ①

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے سب تعریف، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔''

74۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ بعد از نمازِ فجر سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات کہتے تھے:

---

① **حسن**: جامع ترمذی: 3474 (صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہوئے بغیر دس مرتبہ یہ کلمات ادا کریں) نیز جس روایت میں شام کے بعد یہ کلمات ادا کرنے کا ذکر ہے وہ روایت مرسل ہے۔ جامع ترمذی: 3534؛ السنن الکبری للنسائی: 6/149۔10413؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 577، **ضعیف**۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۔ ①

''اے اللہ! بلا شبہ میں تجھ سے نافع علم، پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

نماز استخارہ کی دعا

75۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام امور میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جیسے آپ ﷺ ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض نماز کے سوا دو رکعت نماز ادا کرے پھر یہ کلمات کہے:

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَآ أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، أَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ، ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ

① ضعیف: سنن ابن ماجة: 925؛ مسند أبو یعلی: 6930؛ مسند أحمد: 294/6۔ ام سلمہ کا مولی مجہول راوی ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ۔ ①

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے واسطے سے خیر طلب کرتا ہوں، میں تیری قدرت کے وسیلہ سے تیری خیر حاصل کرنے کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے فضل عظیم کا مطالبہ کرتا ہوں، اس لیے کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو بہت جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان بنا دے پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے مقدر میں خیر کر دے جہاں ہو، پھر مجھے اس سے راضی کر دے۔''

نوٹ: جو شخص اپنے کام میں خالق سے استخارہ کرے مومنوں سے مشاورت کرے اور اس کے متعلق خوب جانچ پڑتال کرے تو وہ کبھی نادم نہیں ہوتا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ﴾۔

''اور کام میں ان (مسلمانوں) سے مشاورت کر اور جب عزم کر لے تو اللہ پر بھروسا کر۔'' (آل عمران:3/ 159)

① صحیح بخاری:1162

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

صبح وشام کے اذکار

76۔انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان لوگوں کی مجلس نشینی کروں جو صبح کی نماز سے لے کر طلوعِ فجر تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں یہ (عمل) مجھے اولادِ اسماعیل علیہ السلام سے چار گردنیں آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور میں نمازِ عصر سے لے کر غروبِ آفتاب تک ان لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں یہ عمل مجھے اولادِ اسماعیل علیہ السلام سے چار گردنیں آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔①

77۔صبح وشام آیت الکرسی کی تلاوت کریں جو شخص صبح کے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرے وہ شام تک جنات سے محفوظ رہتا ہے اور جو شام کے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرے وہ صبح تک جنات سے محفوظ رہتا ہے۔②

78۔عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح وشام قل ھو اللہ

---

① **ضعیف**: سنن أبی داود: 3667۔ قتادہ بن دعامہ کی تدلیس ہے۔ نیز اس معنی کی تمام روایات ضعیف ونا قابل حجت ہیں۔

② **صحیح**: صحیح ابن حبان: 784؛ السنن الکبری للنسائی: 6/239: 10787

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

احد اور معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کی تین تین مرتبہ تلاوت کرنا تجھے ہر چیز سے کافی ہو جائے گا۔ ①

79۔شام کا وظیفہ:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔ ②

''ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی، سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے، اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بہت قادر ہے۔ اے میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور اس کے بعد میں جو خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور جو اس رات میں شر ہے اور اس کے بعد میں شر ہے میں اس سے تیری پناہ

① **حسن:** سنن أبی داود: 5082؛ جامع ترمذی: 3575؛ سنن نسائی: 5430۔

② صحیح مسلم: 2723

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

پکڑتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں عذابِ جہنم اور عذابِ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اور صبح کے وقت یہ کلمات کہے:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔ ①

''ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے۔ سب تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! میں اس دن میں خیر کا اور جو اس دن کے بعد میں خیر ہے کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور میں اس دن میں جو شر ہے اور اس کے بعد میں جو شر ہے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے

① صحیح مسلم:2723

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

80۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم صبح کرو تو یہ کلمات کہو:

أَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

"اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

اور جب شام کرو تو یوں کہو:

أَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَ إِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ ①

"اے اللہ! ہم نے تیری توفیق سے شام کی اور تیرے توفیق سے صبح کی، ہم تیری توفیق کے ساتھ زندہ ہیں اور تیرے نام پر مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔"

---

① **حسن**: سنن ابن ماجة: 3868؛ عمل اليوم والليلة: 35۔
سہیل بن ابی صالح صدوق مختلط راوی ہے لیکن عبدالعزیز بن ابی حازم ثقہ مدنی ہیں اور ان کی سہیل بن ابی صالح سے روایت قبل از اختلاط ہے کیونکہ ان کو عراق میں اختلاط لاحق ہوا تھا۔ (تہذیب التہذیب: 3/95)

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

سید الاستغفار

81۔ أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ۔ ①

''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے وعدے اور عہد پر قائم ہوں، میں اس چیز کے شر سے جو میں نے کیا ہے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں اپنے اوپر تیری نعمت کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں سو مجھے معاف فرما۔ بلا شبہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا۔''

جو شخص دن کے وقت یہ کلمات یقین سے ادا کرے اور اس دن شام سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص شام کے وقت یقین سے یہ کلمات ادا کرے پھر صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے۔

82۔ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ،

① صحیح بخاری: 6306

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

وَمَلٰٓئِکَتَكَ، وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔ [1]

''اے اللہ! یقیناً میں نے صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں، تیرے حاملین عرش کو، تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بالیقین محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔''

83۔ اَللّٰھُمَّ مَآ أَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّکْرُ [2]

''اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی وہ تیرے اکیلے کی طرف سے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے اور

---

[1] ضعیف: سنن أبي داود: 5069؛ عمل الیوم واللیلة لابن السني: 736؛ مسند الشامیین: 1642 عبدالرحمن بن عبدالمجید کی مجہول راوی ہے۔ سنن ابوداود: 5078؛ جامع ترمذی: 3501؛ عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: 70؛ طبرانی اوسط: 7408؛ الأدب المفرد: 1201 میں ایک دوسری سند سے مروی ہے لیکن وہ روایت بھی دو علتوں کی وجہ سے ضعیف ہے۔ بقیہ بن ولید کی تدلیس ہے اور مسلم بن زیاد حمصی مجہول راوی ہے۔ (الضعیفہ: 1041)

[2] ضعیف: سنن أبي داود: 5073؛ صحیح ابن حبان: 861؛ عمل الیوم واللیلة لابن السني: 41؛ عمل الیوم واللیلة للنسائي: 7۔ عبداللہ بن عنبسہ مجہول راوی ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

تیرے لیے سب شکر ہے۔“

جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے اس نے دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو یہ کلمات دہرائے اس نے رات کا شکر ادا کر دیا۔

84۔ أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ۔ ①

”اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت عطا کر، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اے اللہ! یقیناً میں کفر وفقر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں، اے اللہ! بالیقین میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

صبح وشام تین تین مرتبہ۔

85۔ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح وشام سات سات مرتبہ یہ کلمات کہے:

---

① ضعیف: مسند أحمد: 42/5؛ سنن أبي داود: 5090؛ مسند طیالسی: 868؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 22؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 572۔ جعفر بن میمون حمیمی ضعیف راوی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ ①

''مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی پر میں نے بھروسا کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔''

تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے غموں سے کافی ہو جاتا ہے، خواہ وہ یہ کلمات صدقِ نیت سے کہے یا کذبِ نیت سے۔

86۔ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، أَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، أَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔ ②

''اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عفو و عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بالیقین میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب ڈھانپ دے اور میری گھبراہٹوں سے مجھے امن دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری

① **حسن:** سنن أبي داود: 5081۔

② **صحيح:** مسند أحمد: 25/2؛ سنن أبي داود: 5074؛ سنن ابن ماجة: 3871۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

عظمت کے واسطے سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔"

87۔ أَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ ①

"اے اللہ! اے غیب وحاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے خالق، ہر چیز کے رب اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر سے اور اس کے شرک کے شر سے۔"

88۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ ②

"اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام سے نہ زمین میں کوئی چیز نقصان پہنچاتی ہے اور نہ آسمان میں اور وہ ہمیشہ سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔"

جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے اچانک کوئی آفت نہیں پہنچے گی۔

① **صحيح**: مسند أحمد: 10/1؛ جامع ترمذی: 3392

② **صحيح**: مسند أحمد: 72/1؛ صحیح ابن حبان: 852؛ السنن الکبری للنسائی: 9843؛ سنن أبي داود: 5088

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

89۔ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا۔ ①

”میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر، اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔“

جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ پر حق ہے کہ وہ اسے راضی کر دے۔

90۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔ ②

”اے زندہ جاوید! اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔“

صبح وشام ایک مرتبہ۔

91۔ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ،

① **ضعیف**: جامع ترمذی: 3389۔ سعید بن مرزبان ضعیف راوی ہے۔ یہ حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔ سنن أبی داود: 5072؛ سنن ابن ماجة: 3870 یہ بھی ضعیف ہے، اس میں سابق بن ناجیہ مجہول راوی ہے۔

② **حسن**: السنن الکبری للنسائی: 6/147: 10405؛ مستدرک حاکم: 1/545؛ مسند بزار: 6368 عثمان بن موہب صدوق راوی ہے۔ ابن ابی حاتم نے اسے صالح الحدیث اور ذہبی نے ثقہ قرار دیا ہے۔ نیز حاکم نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ۔ ①

''ہم نے صبح کی اور رب العالمین کے سارے ملک نے صبح کی، اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس دن کی خیر، اس کی فتح، اس کی نصرت، اس کے نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

اور شام کے وقت: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ........ کہے۔

92۔صبح ایک مرتبہ:

أَصْبَحْنَا [شام کے وقت أَمْسَيْنَا کہے] عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ ②

''ہم نے صبح کی (ہم نے شام کی) فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر، اپنے نبی محمد ﷺ پر اور اپنے باپ ابراہیم کے دین پر جو یکسو اور مطیع تھے اور وہ مشرکین سے نہیں تھے۔''

---

① ضعیف: سنن أبي داود: 5084 شریح بن عبید حضرمی کی ابو مالک اشعری سے روایت مرسل ہے۔ کتاب المراسیل لابن ابی حاتم ص:90؛ مراسیل ابی زرعہ۔

② حسن: عمل اليوم والليلة لابن السني: 34؛ مسند أحمد: 407/3۔ عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابزی صدوق راوی ہے۔ ابن حبان نے اسے کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے اور امام احمد نے اسے حسن الحدیث قرار دیا ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

93۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ۔

''اللہ پاک ہے اور اپنی حمد کے ساتھ۔''

پڑھے تو روز قیامت اس سے افضل چیز لے کر کوئی شخص حاضر نہیں ہوگا، جو یہ لایا ہے سوائے اس شخص کے جس نے (یہ کلمات) اس کی مثل یا اس سے زیادہ کہے۔ ①

94۔ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ②

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور تمام تعریف اسی کو زیبا ہے اور وہ ہر چیز پر بہت قادر ہے۔''

تو اسے اولادِ اسماعیل علیہ السلام سے ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اس

① صحيح مسلم:2692

② ضعيف: سنن أبي داود:5077؛ سنن ابن ماجة:3867؛ مسند أحمد:4/60؛ مصنف ابن أبي شيبة:26546؛ عمل اليوم والليلة للنسائي:37؛ طبراني كبير:4996

سہیل بن ابی صالح صدوق مختلط راوی ہے اور حماد بن سلمہ بصری اور وہیب بن خالد بن عجلان بصری کی سہیل بن ابی صالح سے روایت بعد از اختلاط ہے کیونکہ سہیل بن ابی صالح کو بلداد (کوفہ و بصرہ) میں اختلاط لاحق ہوا تھا اور بلداد کے علاوہ اہل مدینہ کی ان سے روایت قبل از اختلاط ہے۔(تہذیب التہذیب:3/95)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

کے دس گناہ محو ہوں گے، دس درجات بلند ہوں گے، اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اگر وہ شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک وہ اسی فضیلت سے بہرہ مند رہے گا۔

95۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ①

"اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، سب تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔"

جو شخص دن میں یہ کلمات سو مرتبہ کہے تو اسے دس گردنوں کے برابر ثواب ہوگا، اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں، اس کی سو برائیاں معاف ہوں گی اور یہ کلمات سارا دن اس کے لیے شیطان سے حفاظت کا ذریعہ ہوں گے اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر حاضر نہیں ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے اس سے (یہ وظیفہ) زیادہ کیا۔

96۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ ②

"اللہ پاک ہے اور (اس تعریف کرتا ہوں) اس کی حمد کے ساتھ اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر، اس کے نفس کی رضا کے مثل، اس کے عرش کے وزن جتنی اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔"

① صحیح بخاری: 3293؛ صحیح مسلم: 2691

② صحیح مسلم: 2726

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

صبح کے وقت تین مرتبہ۔

97۔ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

''میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

دن میں 70 یا 100 مرتبہ۔①

98۔ صبح وشام دس مرتبہ درود شریف پڑھیں:

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِيْنَ يُمْسِيْ عَشْرًا أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔②

''جس نے صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اسے روزِ قیامت میری سفارش نصیب ہوگی۔''

---

① صحیح بخاری:6307؛ صحیح مسلم:2702

② ضعیف: الضعیفة:5788

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

سونے کے اذکار

99۔ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ ہر رات جب اپنے بستر پر آتے اپنی دونوں ہتھیلیاں ملاتے، ان میں پھونکتے اور ان میں "قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (ان تینوں سورتوں) کی تلاوت کرتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو جہاں تک ممکن ہوتا پھیرتے، آپ ﷺ دونوں ہاتھوں کو سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے شروع کرتے اور آپ ﷺ یہ عمل تین مرتبہ کرتے تھے۔ ①

100۔ جب آپ بستر پر پہنچیں اور مکمل آیت الکرسی کی تلاوت کریں تو صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے آپ پر ایک مستقل محافظ مقرر ہوگا اور شیطان آپ کے قریب نہ آئے گا۔ ②

101۔ جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات تلاوت کرے یہ اسے کافی ہو جاتی ہیں۔ ③

---

① صحیح بخاری:5017

② صحیح بخاری:2311

③ صحیح بخاری:5009؛ صحیح مسلم:808

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

آیات مع ترجمہ:

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ
وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ
وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا
يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾ ①

''رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف نازل ہوا اور سب مؤمن بھی، سب اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور انھوں نے کہا: ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب! اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، اسی (جان) کے لیے جو اس نے نیکی کمائی اور اس پر (وبال ہے) جو اس نے گناہ کمایا، اے ہمارے رب! ہمارا مؤاخذہ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا خطا کریں، اے ہمارے رب! ہم

① سورۃ البقرۃ: 2/285۔286

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ان لوگوں پر لادا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے سو کفار کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔"

102۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر کی طرف (سونے کے لیے) آئے تو وہ اپنا بستر اپنے چادر کے پلو سے جھاڑ لے، کیونکہ اسے نہیں معلوم کہ اس کے بعد وہاں کون سی چیز (زہریلے جانور وغیرہ) آئی ہے پھر یہ کلمات کہے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ ①

"اے میرے رب! تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا، اگر تو میری جان روک لے تو اس پر رحم فرما اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی اس چیز کے ساتھ حفاظت کر، جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔"

103۔ أَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا،

① صحیح بخاری:6320؛ صحیح مسلم:2714

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ۔ ①

''اے اللہ! یقیناً تو نے ہی میری جان پیدا کی اور تو ہی اسے موت دے گا، تیرے ہی لیے اس کی موت وحیات ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے تو اس کی بخشش فرما۔ اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔''

104۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنے دائیں ہاتھ کا سرہانہ بناتے اور یہ کلمات کہتے:

أَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ ②

''اے اللہ! مجھے (اس دن) عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔''

105۔ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا۔ ③

''اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوں گا۔''

106۔ علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم دونوں (علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما) کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لیے خادم سے زیادہ مفید ہو؟ چنانچہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو 34 مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہو یہ تمھارے لیے

---

① صحیح مسلم: 2712، مسند أحمد: 79/2

② **صحیح**: مسند أحمد: 281/4۔ ابو اسحاق سبیعی مدلس راوی ہیں، لیکن شعبہ بن حجاج کی ان سے روایت اتصال پر مبنی ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: 43)

③ صحیح بخاری: 6314، صحیح مسلم: 2711

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

خادم سے زیادہ بہتر ہے۔ ①

107۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، إِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ②

''اے اللہ! آسمان کے رب، زمین کے رب اور عرشِ عظیم کے پروردگار! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے پالنہار! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! تورات، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تو جس کی پیشانی پکڑے ہوئے ہے، تو ہی اول ہے اور تجھ سے قبل کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر

① صحیح بخاری: 6318؛ صحیح مسلم: 2727

② صحیح مسلم: 2713

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

سے غنی کر دے۔''

108۔ انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا پڑھتے:

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ۔ ①

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا ہمیں پلایا، ہمیں کافی ہوا اور ہمیں ٹھکانا دیا، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنھیں نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ کوئی ٹھکانا دینے والا ہے۔''

109۔ أَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ۔ ②

''اے اللہ! اے غیب و حاضر کو جاننے والے! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے رب اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔''

110۔ جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہ سوتے جب تک

---

① صحیح مسلم: 2715

② صحیح: مسند أحمد: 10/1؛ جامع ترمذی: 3392

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

سورت الٓمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ اور سورت تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ تلاوت نہ کر لیتے۔ ①

111۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے کہا: جب تو اپنے بستر کی طرف آئے تو نماز والا وضو کر پھر دائیں کروٹ لیٹ کر یہ کلمات کہہ:

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ ②

''اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرا مطیع بنایا، اپنا معاملہ تجھے سونپا، اپنے چہرے کو تیری طرف پھیرا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، تیرے سوا نہ کوئی پناہ گاہ اور نہ جائے نجات، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تُو نے نازل کی اور تیرے نبی پر جو تُو نے بھیجا۔''

---

① ضعیف: مسند أحمد: 340/3؛ جامع ترمذی: 2892۔ 3404؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 709؛ سنن دارمی: 455/2؛ مستدرک حاکم: 412/2۔ لیث بن ابی سلیم ضعیف راوی ہے اور ابوزبیر کی کی تدلیس ہے۔

② صحیح بخاری: 6313؛ صحیح مسلم: 2710

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

رات بے چینی کی حالت میں کروٹ بدلنے کی دعا

112۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو بے چینی کی وجہ سے پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۔ ①

''اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، زبردست ہے، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے کا رب ہے، بہت غالب، نہایت بخشنے والا ہے۔''

نیند میں وحشت اور گھبراہٹ کا وظیفہ

113۔ محمد بن یحییٰ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ولید بن ولید بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ وہ نیند میں وحشت محسوس کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ کلمات کہہ:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ ②

---

① **صحیح**: صحیح ابن حبان: 5530؛ مستدرک حاکم: 540/1؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 864؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 762

② **صحیح**: مصنف ابن أبی شیبۃ: 23598

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں اس کے غصے سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔"

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! صبح تک تجھے کوئی چیز نقصان نہیں دے گی۔

جو شخص اچھا یا برا خواب دیکھے وہ کیا کرے؟

114۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے، چنانچہ جو شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے پسند ہو تو وہ خواب کسی کو نہ سنائے سوائے اس شخص کے جس سے اسے محبت ہے۔[1]

اگر برا خواب دیکھے تو درج ذیل کام کرے۔

1۔ تین مرتبہ بائیں جانب تھوکے۔ (صحیح مسلم: 2261)

2۔ تین مرتبہ شیطان اور اپنے اس خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔ (صحیح مسلم: 2261)

3۔ کسی کو یہ خواب نہ سنائے۔ (صحیح مسلم: 2261)

4۔ جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا ہے اسے بدل دے۔ (صحیح مسلم: 2262)

5۔ اگر ارادہ ہے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔ (صحیح مسلم: 2263)

---

[1] صحیح مسلم: 2261

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

قنوتِ وتر کی دعا

115۔ حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے کہ میں انھیں قنوتِ وتر میں پڑھوں:

أَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔ ①

''اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے جنھیں تو نے ہدایت دی، تو مجھے ان لوگوں میں عافیت دے جنھیں تو نے عافیت دی ہے، میری ان لوگوں میں سرپرستی فرما جن کی تو نے سرپرستی کی ہے، جو کچھ مجھے دیا ہے اس میں میرے لیے برکت

---

① **حسن:** مسند أحمد: 1/199؛ صحیح ابن خزیمة: 1095 یونس بن ابی اسحاق صدوق اور تدلیس سے بری ہے۔ (قوسین کے الفاظ سنن بیہقی: 3/ 38 کے ہیں اور اس کی سند حسن ہے۔ ابوبکر عبدالرحمن بن عبدالملک بن شیبہ صدوق راوی ہے اور باقی تمام راوی ثقہ ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ڈال اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے کیونکہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا اور بے شک جس کا تو دوست ہو وہ ذلیل نہیں ہوتا (اور جس کا تو دشمن ہو وہ عزت نہیں پاتا) اے ہمارے رب! تو بہت بابرکت اور نہایت بلند ہے۔''

116۔علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں یہ کلمات کہتے تھے:

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ ①

''اے اللہ! میں تیری رضا کے وسیلے سے تیری ناراضی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری معافی کے واسطے سے تیری سزا کی پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو ایسے ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف کی۔''

117۔ أَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ، نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ، وَنَخْشٰى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحِقٌ، أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ

① صحیح: سنن أبی داود: 1427؛ جامع ترمذی: 3566؛ سنن نسائی: 1748؛ سنن ابن ماجة: 1179

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ الْغَنِيَّ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَخْضَعُ لَكَ، وَنَخْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ۔ ①

"اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں، ہم تیری طرف کوشش کرتے اور تیرے ہی لیے مستعد ہیں۔ ہم تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔ اے اللہ! یقیناً ہم تیری مدد چاہتے ہیں، تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، ہم تیرا کفر نہیں کرتے، تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے سامنے عاجز ہیں اور جو تیرا کفر کرے اس سے تعلق منقطع کرتے ہیں۔"

نماز وتر کے بعد کی دعا

118۔ اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے پھر جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ کہتے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔ ②

---

① حسن: سنن بیہقی: 211/2 عباس بن ولید بن مزید صدوق راوی ہے۔ یہ اثر عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور وہ یہ کلمات قنوت نازلہ میں کہا کرتے تھے۔

② صحیح: سنن نسائی: 1734

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

اور تیسری مرتبہ با آواز بلند:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ۔

کہتے تھے۔ ①

غم اور پریشانی کی دعائیں

119۔ أَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي، وَجِلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي۔ ①

"اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری

---

① صحیح: دار قطنی: 31/2

② ضعیف: مسند أحمد: 391/1؛ مسند أبو یعلی: 5297؛ طبرانی کبیر: 10198؛ صحیح ابن حبان: 972؛ مسند بزار: 1994 عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود کی تدلیس ہے اور عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود کا اپنے والد سے اس روایت کا سماع ثابت نہیں۔ (مراسیل ابی زرعہ)

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ پر نافذ ہے، میرے بارے تیرا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے، میں تیرے ہر خاص نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو نام تو نے خود اپنا رکھا ہے، یا تو نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا علم غیب میں اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنا، میرے سینے کا نور، میرے غم کا علاج بنا دے اور میرے فکر کو ختم کرنے والا بنا دے۔"

120۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ ①

"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے، بے بسی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔"

بے قراری کی دعا

121۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے قراری کے وقت یہ دعا کرتے تھے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ ②

---

① صحیح بخاری: 6369

② صحیح بخاری: 6346

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، جو بہت عظمت والا، نہایت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، عرشِ عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں، آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور عرشِ کریم کا رب ہے۔''

122۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے قراری کی یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ۔ ①

''اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں سو تو مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر، میرے لیے میرے تمام امور درست کر دے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

123۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ ②

''تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں سے ہوں۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان کسی چیز کے متعلق اپنے رب سے یہ دعا کرے تو وہ اس کی دعا ضرور قبول کرتا ہے۔

---

① **ضعیف**: مسند أحمد: 42/5؛ سنن أبی داود: 5090؛ صحیح ابن حبان: 970۔ جعفر بن میمون تیمی ضعیف راوی ہے۔

② **حسن**: مسند أبو یعلی: 772؛ مسند أحمد: 170/1؛ جامع ترمذی: 3505 یونس بن ابی اسحاق صدوق راوی ہے اور اسماعیل بن عمرو اسلی ثقہ راوی ہے، دیکھیے: (تہذیب التہذیب: 299/1)

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

124۔ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے کہ میں انہیں بے قراری کے وقت کہوں:

اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ ①

”اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔“

دشمن اور ظالم حکمران سے ملاقات کی دعا

125۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

”اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔“ ②

126۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِيْ وَأَنْتَ نَصِيْرِيْ، بِكَ أَجُوْلُ وَبِكَ أَصُوْلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ۔ ③

---

① صحیح: سنن أبي داود: 1525؛ سنن ابن ماجۃ: 3882۔ ابوجعفر ہلال مولی عمر بن عبدالعزیز ثقہ راوی ہے۔ (تہذیب التہذیب: 7/405، 404، و کاشف للذہبی)

② ضعیف: مسند أحمد: 4/414؛ سنن أبي داود: 1537؛ صحیح ابن حبان: 4765؛ مسند طیالسی: 524؛ سنن بیہقی: 9/152؛ السنن الکبری للنسائی: 5/188؛ طبرانی کبیر: 1599۔ D دہ بن دعامہ کی تدلیس ہے اور D دہ کا ابوبردہ سے سماع ثابت نہیں۔

③ ضعیف: مسند أحمد: 3/184؛ مسند أبي یعلی: 294؛ سنن أبي داود: 2632؛ جامع ترمذی: 3584؛ السنن الکبری للنسائی: 5/188؛ صحیح ابن حبان: 4761۔ D دہ بن دعامہ کی تدلیس ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار، تیری ہی مدد سے میں گھومتا ہوں، تیری ہی توفیق سے میں حملہ آور ہوتا ہوں اور تیرے ہی ساتھ میں لڑائی کرتا ہوں۔''

127۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ ①

''ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔''

بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعا

128۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص حاکم کے ظلم وجور سے خائف ہو تو وہ یہ کلمات کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔ ②

''اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! تو فلاں بن فلاں اور اس کے لشکروں سے میرے لیے پناہ دینے والا بن جا کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم یا سرکشی کرے، تیری پناہ مضبوط ہے، تیری تعریف عظیم ہے، اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

---

① صحیح بخاری: 4563

② حسن: الأدب المفرد للبخاری: 729۔ محمد بن عبید بن میمون صدوق راوی ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

129۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ تم جب کسی ہیبت ناک حاکم کے پاس جاؤ، جس کے حملہ آور ہونے کا تمہیں خطرہ ہو تو یہ وظیفہ کہو:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا، اَللّٰهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمُمْسِكِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ أَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَعَزَّ جَارُكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ[1]

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ غالب ہے، اللہ اس سے زیادہ قوی ہے جس سے میں خائف اور ڈرتا ہوں، میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سات آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکنے والا ہے مگر اس کی اجازت سے (گر سکتے ہیں) تیرے فلاں بندے کے شر سے، اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور اس کے ساتھی جنوں اور انسانوں کے شر سے، اے اللہ! تو ان کے شر سے میرے لیے پناہ دینے والا، تیری تعریف عظیم ہے، تیری پناہ مضبوط ہے، تیرا نام بڑا بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔“

[1] حسن: مصنف ابن ابی شیبة: 29177، الأدب المفرد: 730۔ یونس بن ابی اسحاق اور منھال بن عمرو صدوق راوی ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

دشمن کے لیے بددعا

130۔ أَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ، أَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ۔ ①

"اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے، بہت جلد حساب لینے والے، (کفار کے) لشکروں کو شکست سے دوچار کر، اے اللہ! انھیں شکست دے اور انھیں ہلا کر رکھ دے۔"

جو شخص کسی قوم کے شر سے خوفزدہ ہو وہ یہ کلمات کہے

131۔ أَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ۔ ②

"اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے ان سے کافی ہو جا۔"

جسے ایمان میں شک ہو اس کی دعا

132۔ اللہ کی پناہ طلب کرے، اس چیز میں مزید سوچ وبچار سے رک جائے۔ ③

① صحیح بخاری:2933؛ صحیح مسلم:1742

② صحیح مسلم:3005 ③ صحیح بخاری:3276؛ صحیح مسلم:134

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

133۔ اور آمَنْتُ بِاللهِ کہے۔①
”میں اللہ پر ایمان لایا۔“

134۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو اپنے دل میں ایمان کے متعلق وسوسے محسوس کرے تو یہ کلمات کہہ:

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔ (الحدید:3)②

”وہی اول ہے وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔“

قرض سے چھٹکارے کی دعائیں

135۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔③

”اے اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔“

---

① صحیح مسلم: 134

② حسن: سنن أبی داود: 5110۔ عکرمہ بن عمار اور ابو زمیل سماک بن ولید صدوق راوی ہیں۔

③ حسن: مسند أحمد: 153/1؛ جامع ترمذی: 3563؛ مستدرک حاکم: 538/1 الصحیحہ: 266

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

136۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ ①

''اے اللہ! بے شک میں فکر وغم، بے بسی وکاہلی، بزدلی وبخل، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔''

نماز میں یا تلاوت قرآن میں وسوسے زائل کرنے کی دعا

137۔ عثمان بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی، اے اللہ کے رسول! یقینا شیطان میرے درمیان اور میری نماز اور قراءت کے درمیان حائل ہو کر نماز اور قراءت کو خلط ملط کر دیتا ہے، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خِنْزِبٌ، فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ، وَاتْفُلْ عَلٰى يَسَارِكَ ثَلَاثًا۔ ②

''یہ خنزب نامی شیطان ہے، چنانچہ جب تو اسے محسوس کرے تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ (اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ) اور تین مرتبہ بائیں طرف تھوک۔ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ایسے کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔''

---

① صحیح بخاری: 6369

② صحیح مسلم: 2203

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے

138۔ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔ ①

"اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان بنا دے اور تو جب چاہتا ہے غم آسان کر دیتا ہے۔"

جس سے گناہ ہو جائے وہ کیا کرے؟

139۔ جس بھی شخص سے گناہ سرزد ہو تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور معاف کر دیتے ہیں۔" ②

شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرنے کی دعائیں

140۔ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا۔

أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ۔ ③

① **حسن:** صحیح ابن حبان: 974؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 350

② **صحیح:** سنن أبی داود: 1521؛ جامع ترمذی: 406؛ سنن ابن ماجۃ: 1395

③ **حسن:** سنن أبی داود: 775؛ جامع ترمذی: 242

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''میں اللہ سننے والے اور جاننے والے کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اس کے چوکے سے، اس کی پھونک سے اور اس کے تھوک (جادو) سے۔''

141۔ اذان۔ ①

142۔ مسنون اذکار اور قرآن کی تلاوت:

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بلاشبہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ تلاوت کی جائے۔ ②

اسی طرح شیطان جن چیزوں سے بھاگتا ہے ان میں صبح وشام کے اذکار، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل اور خارج ہونے کی دعائیں، اسی طرح دیگر مسنون اذکار مثلاً سوتے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا اور جو شخص سو مرتبہ یہ کلمات کہے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ ③

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔''

وہ شخص پورا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔

---

① صحیح بخاری: 608؛ صحیح مسلم: 389

② صحیح مسلم: 780

③ صحیح بخاری: 3293

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ایسا واقعہ جو مرضی کے خلاف ہو، بے بسی کے وقت کی دعا

143۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور زیادہ محبوب ہے حالانکہ دونوں میں خیر ہے، جو چیز تجھے فائدہ دے اس کی حرص کر اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر اور بے بسی کا اظہار نہ کر اور اگر تجھے کوئی نقصان پہنچے تو یہ نہ کہہ کہ اگر میں اس طرح کرتا تو یہ ہو جاتا، یہ ہو جاتا، بلکہ تو کہہ: اللہ تعالیٰ نے یہ کام مقدر میں کیا اور اس نے جو چاہا، کیا کیونکہ لفظ لو (اگر مگر) شیطان کے کام شروع کرتا ہے۔ ①

144۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ بے بسی پر ملامت کرتا ہے لیکن احتیاط لازم پکڑ اور جب کوئی کام تم پر غالب ہو جائے تو یہ کلمات کہو:

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ ②

"مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔"

① صحیح مسلم: 2664

② صحیح: مسند أحمد: 24/6۔ خالد بن معدان تدلیس سے بری ہے۔ دیکھیے: (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، ص: 38) اور سیف شامی ثقہ راوی ہے، ابن حبان نے اسے کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے اور عجلی نے اسے ثقہ قرار دیا ہے۔ (تہذیب التہذیب: 127/3)

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

نومولود کی پیدائش پر تہنیتی کلمات

145۔ جس کے ہاں بچہ پیدا ہو انھیں ان کلمات سے مبارک باد دی جائے:

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ، وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ۔ ①

"اللہ تعالیٰ تمھیں اس بچہ میں جو تمھیں عنایت ہوا ہے برکت کرے، اور تو عطا کرنے والے کا شکر کر اور یہ بچہ اپنی جوانی کی قوت کو پہنچے اور تجھے اس کا حسن سلوک نصیب ہو۔

مبارک باد سننے والا یہ جواب دے:

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَزَاكَ اللهُ خَيْرًا، وَرَزَقَكَ اللهُ

---

① الأذکار للنووی، ص: 349 (یہ دعا بلا سند مروی ہے) نیز حسن بصری سے اس طرح کے مسند کلمات سخت ضعیف ہیں، حسن بصری سے منقول ہے کہ نومولود کی پیدائش پر یہ کلمات کہے جائیں: شَكَرْتَ الْوَاهِبَ، وَبُورِكَ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ "تو عطا کرنے والے کا شکر کرے، عطا شدہ بچے میں تیرے لیے برکت ہو، یہ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچے اور تجھے اس کا حسن سلوک نصیب ہو۔" **ضعیف جدا،** مسند ابن الجعد: 3398، ہیثم بن جماز متروک راوی ہے۔ البتہ درج ذیل کلمات کہنا ثابت ہیں۔ حسن بصری کہتے ہیں کہ جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا سے مبارک باد کے یہ کلمات کہے جائیں: جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ "اللہ تعالیٰ اسے تیرے لیے اور امت محمد ﷺ کے لیے باعث برکت بنائے۔" **حسن:** کتاب الدعاء للطبرانی: 945۔ اور حماد بن زید بیان کرتے ہیں کہ ایوب سختیانی جب کسی کو نومولود کی ولادت پر مبارک باد دیتے تو یہ کلمات کہتے: جَعَلَهُ اللهُ تَعَالَى مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ "اللہ تعالیٰ اسے تیرے لیے اور امت محمدیہ ﷺ کے لیے بابرکت بنائے۔" **حسن:** حلیۃ الاولیاء لأبی نعیم، ج: 3، ص: 8

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

مِثْلَهُ وَأَجْزَلَ ثَوَابَكَ۔

''اللہ تعالیٰ تیرے لیے برکت، تجھ پر برکت فرمائے، تمھیں بہتر بدلہ دے، تجھے بھی اس کی مثل دے اور تیرا ثواب بہت زیادہ کرے۔'' (یہ کلمات بلا سند ہیں)

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے؟

146۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے تھے:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔ [1]

''میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر لگنے والی نظر سے۔''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ تمھارے والد (ابرہیم علیہ السلام) ان کلمات کے ساتھ اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کو پناہ دیتے تھے۔

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعا

147۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بیمار کی عیادت کرتے تو اسے یہ

[1] حسن: سنن أبي داود: 4737 منہال بن عمرو صدوق راوی ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

کلمات کہتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللهُ ۔ ①

''کچھ مضائقہ نہیں، اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔''

148۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس مرض سے شفا دے دیتے ہیں:

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ ②

''میں اللہ سے، جو بڑی عظمت والا، عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔''

بیمار پرسی کی فضیلت

149۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے جاتا ہے تو وہ جنت کے میووں میں چلتا ہے حتی کہ بیٹھ جائے اور جب وہ بیٹھتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے، پھر اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے

① صحیح بخاری: 3616

② حسن: سنن أبي داود: 3106، جامع ترمذی: 2083۔ یزید بن عبد الرحمن ابو خالد الدولانی اور نہال بن عمرو صدوق راوی ہے

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ ①

زندگی سے ناامید مریض کی دعا

150۔ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي، وَارْحَمْنِي، وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلٰى۔ ②

''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔''

151۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ۔ ③

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بلاشبہ موت کی بہت سختیاں ہیں۔''

152۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ إِلٰهَ

① **ضعیف**: سنن أبي داود: 3099؛ سنن ابن ماجه: 1442؛ مسند أحمد: 1/ 81؛ مسند أبو یعلی: 262 سلیمان بن مہران اعمش اور حکم بن عتیبہ کی تدلیس ہے۔ نیز یہ روایت ایک دوسری ضعیف سند سے بھی مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَا مِنِ امْرِیٍٔ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا إِلَّا ابْتَعَثَ اللّٰهُ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ، فِي أَيِّ سَاعَاتِ النَّهَارِ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَفِي أَيِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ حَتّٰى يُصْبِحَ۔ صحیح ابن حبان: 2958؛ مسند أبي يعلى: 289؛ مسند أحمد: 1/97 اس سند میں عبداللہ بن یسار ابو ہمام کوئی مجہول راوی ہے۔ (تقریب التہذیب: 3718)

② صحیح بخاری: 5674؛ صحیح مسلم: 2444

③ صحیح بخاری: 4449

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ ①

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ یکتا ہے، اللہ کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں اس کی بادشاہت ہے اور اس کے لیے سب تعریف ہے، اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔'' (پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جسے موت کے وقت یہ کلمات نصیب ہوں اسے آگ نہیں چھوئے گی)۔

قریب المرگ کو تلقین

153۔ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے قریب الموت لوگوں کو لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ کی تلقین کرو)۔ (صحیح مسلم:916) (کیونکہ) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا آخری کلام لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ②

جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

154۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي

① حسن: سنن ابن ماجة:3794؛ مسند أبو يعلى:6163

② حسن: سنن أبي داود:3116؛ مسند أحمد:233/5 صالح بن ابی عریب صدوق راوی ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا۔

”ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور یقینا ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! مجھے اس مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس سے بہتر نعم البدل دے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: مصیبت کے وقت جو شخص یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس مصیبت کا اجر دیتے ہیں اور اس سے بہتر نعم البدل عطا کرتے ہیں۔ ①

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

155۔ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ۔ ②

”اے اللہ! فلاں شخص کو بخش دے، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند کر، اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا جانشین بن جا اور اے رب العالمین! ہمیں اور اسے معاف فرما اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی کر دے اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔“

---

① صحیح مسلم:918

② صحیح مسلم:920

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

نمازِ جنازہ کی دعائیں

156۔ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْأَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَیْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ ①

”اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم کر، اسے عافیت سے دے اور اس سے درگزر فرما، اس کی مہمانی اچھی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کشادہ کر دے، اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال، اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر، اہل کے عوض بہتر اہل اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی دے، اسے جنت میں داخل کر اور اسے عذابِ قبر اور جہنم کے عذاب سے پناہ دے۔“

157۔ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِیْرِنَا

① صحیح مسلم: 963

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، أَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ۔ «أَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ»۔ ①

''اے اللہ! ہمارے زندہ، ہمارے مردہ کو، ہمارے حاضر اور ہمارے غائب کو، ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کو اور ہمارے مرد کو اور ہماری عورت کو بخش دے۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔'' [اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر]۔

158۔ أَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ ②

① **صحیح**: مسند أحمد: 368/2، قوسین کے الفاظ مسند أبو یعلی: 6009؛ سنن ابوداود: 3201؛ سنن ابن ماجہ: 1498 کے ہیں، لیکن یہ روایات ضعیف ہیں، مسند ابو یعلی و سنن ابوداود میں یحییٰ بن ابی کثیر کی تدلیس ہے اور سنن ابن ماجہ میں محمد بن اسحاق بن یسار کی تدلیس ہے۔

② **حسن**: سنن أبی دود: 3202؛ سنن ابن ماجة: 1499؛ مسند أحمد: 491/3 مروان بن جراح صدوق راوی ہے اور باقی راوی ثقہ ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! بلاشبہ فلاں کا بیٹا فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس تو اسے قبر کے فتنہ اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے سو تو اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، بے شک تو بہت ہی بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔''

159۔ أَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ إِحْتَاجَ إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔ ①

''اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہوا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر یہ گناہ گار تھا تو اس سے درگزر کر۔''

بچے کی نمازِ جنازہ کی دعا

160۔ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بالکل معصوم بچے کی نمازِ جنازہ پڑھی تو میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات کہتے سنا:

أَللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ ②

---

① **حسن:** مستدرک حاکم: 359/1

② **صحیح:** موطا امام مالک، کتاب الجنائز، باب مایقول المصلی علی الجنازۃ: 18

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! اسے عذابِ قبر سے پناہ دے۔"

161۔ اَللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَذُخْرًا لِوَالِدَيْهِ وَشَفِيعًا مُجَابًا، اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِينَهُمَا وَأَعْظِمْ بِهِ أُجُورَهُمَا وَأَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ، وَاجْعَلْهُ فِي كَفَالَةِ إِبْرَاهِيمَ وَأَلْحِقْهُ بِصَالِحِ سَلَفِ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَجِرْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ الْجَحِيمِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَسْلَافِنَا وَأَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْإِيمَانِ۔ ①

"اے اللہ! اسے عذابِ قبر سے پناہ دے، اے اللہ! اسے میر منزل (پہلے جا کر مہمانی کا بندوبست کرنے والا) اور اپنے والدین کے لیے ذخیرہ بنا دے اور اسے ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو، اے اللہ! اس کے سبب اس کے (والدین) کے ترازو بھاری کر دے اور اس کی وجہ سے ان کے اجر بڑھا دے۔ اسے صالح مومنین کے ساتھ ملا دے، اسے ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں کر دے، اسے اپنی رحمت کے ساتھ جہنم کے عذاب سے نجات دے، اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور اسے اہل عطا کر جو اس کے گھر والوں سے بہتر ہوں، اے اللہ! ہمارے اسلاف کو اور ہمارے میرانِ منزل کو اور ان کو جو ہم سے پہلے ایمان کی حالت میں گزر

① المغنی لابن قدامۃ: 433/4۔ یہ روایت بے سند و بے دلیل ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بچے کو معاف فرما۔"

162۔حسن بصری رحمہ اللہ بچے کی نمازِ جنازہ میں یہ کلمات کہتے تھے:

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا۔ ①

"اے اللہ! اسے ہمارے لیے میر سامان بنا اور اسے ہمارے لیے اجر کا باعث بنا۔"

تعزیت کی دعا

163۔ إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَآ أَعْطٰى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔ ②

"بے شک اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقررہ مدت کے ساتھ ہے۔ لہٰذا آپ صبر کریں اور طلب ثواب کی نیت رکھیں۔"

164۔اور یہ کلمات کہنا بھی مستحب ہے:

أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ، وَأَحْسَنَ عَزَآءَكَ، وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ۔ ③

---

① **صحیح:** مصنف ابن ابی شیبۃ: 29839

② صحیح بخاری: 7377؛ صحیح مسلم: 923

③ المغنی: 37/5؛ الأذکار للنووی، ص: 126۔ یہ بعض علماء کا قول ہے جو بے سند اور معلق ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

”اللہ تمھارا اجر بڑھائے، تمھیں اچھے تسلی دے اور تمھاری میت کو بخش دے۔“

میت کو قبر میں اتارنے کی دعا

165۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب میت کو قبر میں داخل کرتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ ①

”اللہ کے نام کے ساتھ اور نبی ﷺ کی سنت پر۔“

میت کو دفنانے کے بعد دعا

166۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب میت کو دفنانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے: اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو، اس کے لیے ثابت قدمی کی دعا کرو، اس لیے کہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔ ②

---

① **حسن بشواهده**: سنن أبي داود: 3213؛ مسند أحمد: 59/2، 69/2، 127/2 قتادہ بن دعامہ کی تدلیس ہے۔ جامع ترمذی: 1046؛ سنن ابن ماجہ: 1550 حجاج بن ارطاۃ ضعیف و مدلس راوی ہے۔ البتہ میت کو قبر میں داخل کرتے وقت یہ کلمات کہنا: بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ”اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول ﷺ کی ملت پر۔“ ثابت ہیں۔ (صحیح ابن حبان: 3109)، صحیح۔ شعبہ بن حجاج کی قتادہ سے معنعن روایت سماع پر محمول ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین، از فضیلۃ الشیخ زبیر علی زئی، ص: 43)

② **حسن**: سنن أبي داود: 3221؛ مستدرک حاکم: 370/1 عبداللہ بن بحیر بن ریسان اور ھانی مولی عثمان صدوق راوی ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

قبرستان کی زیارت کی دعا

167۔ أَلسَّلَامُ عَلَىٰ أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ، وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ، أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔ ①

''مومنوں اور مسلمانوں میں سے ان گھر والوں (یعنی مُردوں) پر سلام ہو، اللہ ہم سے متقدمین ومتأخرین پر رحم کرے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم یقیناً تم سے ملنے والے ہیں، میں اللہ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''

آندھی چلتے وقت کی دعا

168۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آندھی اللہ کی رحمت ہے جو رحمت اور عذاب لاتی ہے، چنانچہ تم اسے دیکھو تو اسے گالی نہ دو، بلکہ اس کی خیر کا سوال کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔ ②

169۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب تیز ہوا چلتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات کہتے:

---

① صحيح مسلم: 974_975

② **صحيح**: مسند أحمد: 267/2، سنن أبي داود: 5097، سنن ابن ماجة: 3727 لہٰذا آندھی اٹھتے وقت یہ کلمات کہے جا سکتے ہیں: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَخَيْرَ مَآ أُرْسِلَتْ بِهٖ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا، وَشَرِّ مَآ أُرْسِلَتْ بِهٖ۔ ①

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جو اس میں خیر ہے اس کا، اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس کے شر سے اور جو اس میں ہے اس کے شر سے اور جس چیز کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں۔''

بادل گرجنے کے وقت کی دعا

170۔ عامر بن عبداللہ بن زبیر تابعی جب بادل گرجنے کی آواز سنتے تو گفتگو ترک کر دیتے اور یہ کلمات کہتے:

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ، وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ۔ ②

''پاک ہے وہ ذات جس کی حمد کے ساتھ گرج تسبیح کہتی ہے اور جس کے ڈر سے فرشتے تسبیح کہتے ہیں۔''

---

① صحيح مسلم: 899

② صحيح: موطا إمام مالك، كتاب الكلام، باب القول إذا سمعت الرعد: 26

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بارش طلبی کی دعائیں

171۔ أَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ۔ ①

"اے اللہ! ہمیں ایسی بارش دے جو مدد کرنے والی، خوشگوار، شادابی والی، نفع بخش، غیر نقصان دہ، جلد آنے والے نہ کہ تاخیر سے آنے والی ہو۔"

172۔ أَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، أَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، أَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا۔ ②

"اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش عطا کر، اے اللہ! ہمیں بارش سے نواز۔"

173۔ أَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ، وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔ ③

---

① **صحیح**: سنن أبی داود: 1169؛ مسند عبد بن حمید: 1125

② صحیح بخاری: 1014؛ صحیح مسلم: 897

③ **ضعیف**: سنن أبی داود: 1176؛ موطا إمام مالک: 649

سنن ابوداود میں یہ روایت دو سندوں سے مذکور ہے جن میں ایک سند جو موطا میں بھی منقول ہے معضل ہے اور دوسری متصل سند میں سفیان کی تدلیس ہے۔ نیز سنن بیہقی: 3/ 356 میں یہ روایت متصل سند سے مذکور ہے لیکن اس کی سند میں سلیمان بن داود منقری متروک راوی ہے، لہٰذا یہ روایت تمام سندوں کے ساتھ ضعیف وناقابل اعتبار ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی پلا، اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر۔''

بارش کے نزول کے وقت کی دعا

174۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش (اترتی) دیکھتے تو یہ کلمات کہتے:

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا۔ ①

''اے اللہ! مفید بارش برسا۔''

بارش کے اختتام پر دعا

175۔ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ۔ ②

''ہم اللہ کے فضل و رحمت کے ساتھ بارش دیے گئے۔''

مطلع صاف کرنے کے لیے دعا

176۔ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ

① صحیح بخاری:1032

② صحیح بخاری:846؛ صحیح مسلم:71

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔ ①

''اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا، ہمارے اوپر بارش نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں پر، پہاڑوں پر، اندرون وادیوں میں اور درخت اُگنے کے مقامات پر بارش برسا۔''

نیا چاند دیکھنے کی دعا

177۔ أَللّٰهُ أَكْبَرُ، أَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔ ②

''اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اسے ہم پر نکال امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس کے ساتھ اے ہمارے رب تو محبت کرتا اور جس سے راضی ہے۔ (اے ہلال نو!) ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہی ہے۔''

---

① صحیح بخاری:1014؛ صحیح مسلم:897

② **ضعیف:** مسند أحمد: 162/1؛ جامع ترمذی: 3451؛ مسند أبو یعلی: 661؛ سنن دارمی: 1688؛ مستدرک حاکم: 285/4 سلیمان بن سفیان مدنی اور بلال بن یحیی بن طلحہ ضعیف راوی ہیں۔ نیز اس معنی کی تمام روایات ضعیف و ناقابل اعتبار ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

افطاری کے وقت کی دعا

178۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی 3 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ ①

''پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا۔''

179۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ روزہ دار کے لیے افطاری کے وقت کی ایک دعا ہے جو رد نہیں ہوتی۔ ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو سنا وہ جب روزہ افطار کرتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، أَنْ تَغْفِرَ لِيْ۔ ②

---

① حسن: سنن أبي داود: 2357؛ سنن بیہقی: 239/4؛ السنن الکبری للنسائی: 255/2؛ سنن دار قطنی: 2302؛ مستدرک حاکم: 422/1؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 472۔ مروان بن سالم المقفع صدوق راوی ہے۔ حافظ ابن حبان نے انھیں کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے اور امام دارقطنی نے اس روایت کو حسن قرار دیا ہے۔

② ضعیف: سنن ابن ماجۃ: 1753؛ مستدرک حاکم: 422/1؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 475۔ اسحاق بن عبیداللہ مدنی مجہول راوی ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو وسیع ہے کہ تو مجھے معاف فرما۔“

کھانے سے پہلے کی دعا

180۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ ”بِسْمِ اللّٰہِ“ کہے اور اگر وہ شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو وہ (دورانِ کھانا) بِسْمِ اللّٰہِ فِيْ أَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ کہے۔①

181۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے وہ یہ کلمات کہے:

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔

”اے اللہ! یہ ہمارے لیے بابرکت بنا اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔“

---

① ضعیف: سنن أبی داود: 3767؛ جامع ترمذی: 1858؛ سنن ابن ماجة: 3264؛ مسند أحمد: 207/6؛ صحیح ابن حبان: 5214۔ اُم کلثوم لیثیہ مجہولہ ہیں اور سنن ابن ماجہ کی سند میں عبید اللہ بن عبید بن عمیر کا عائشہ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت نہیں اور کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جانے کی صورت میں دوران کھانا بسم اللہ فی اولہ وآخرہ پڑھنے کی آئندہ روایت بھی ضعیف ہے۔ (صحیح ابن حبان: 5213؛ طبرانی کبیر: 1020؛ طبرانی اوسط: 4732؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 460؛ ضعیف: عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود مدلس ہیں اور ان کا اپنے والد سے سماع ثابت نہیں) البتہ کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا صحیح بخاری: 5376؛ صحیح مسلم: 2022 میں ثابت ہے

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ تعالیٰ جسے دودھ پلائے وہ یہ کہے:

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ ①

”اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ دے۔“

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا

182۔ معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھانا کھانے کے بعد یہ کلمات کہے:

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔ ②

”سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری طاقت وقوت کے

① **ضعیف**: سنن أبي داود: 3730؛ جامع ترمذی: 3455؛ مسند أحمد: 225/1؛ السنن الکبریٰ للنسائی: 79/6؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 473؛ مسند طیالسی: 2723 علی بن زید بن جدعان ضعیف راوی ہے۔ نیز سنن ابن ماجہ: 3322 میں مروی یہ روایت بھی کئی علل کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (1) اسماعیل بن عیاش کی غیر شامیوں سے روایت ضعیف ہے اور یہاں وہ ابن جریج مکی سے روایت کر رہے ہیں جو ضعیف وناقابل حجت ہے۔ (2) ابن جریج مکی اور ابن شہاب زہری کی تدلیس ہے۔

② **حسن**: سنن أبي داود: 4023؛ جامع ترمذی: 3458؛ سنن ابن ماجۃ: 3285 عبدالرحیم بن میمون المدنی اور سہل بن معاذ بن انس صدوق راوی ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بغیر مجھے یہ رزق عطا کیا۔"

تو اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

183۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔ ①

"بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی برتی گئی ہے، اے ہمارے رب!"

مہمان کی میزبان کے لیے دعا

184۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ فَارْحَمْهُمْ۔ ②

"اے اللہ! جو تو نے انھیں رزق دیا اس میں ان کے لیے برکت دے، انھیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔"

www.KitaboSunnat.com

① صحیح بخاری:5458؛ سنن أبی داود:3849؛ سنن ابن ماجة:3284

② صحیح مسلم:2042

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

جو شخص کھلائے پلائے یا کھلانے پلانے کا ارادہ رکھے اس کے لیے دعا

185۔ اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي۔ ①

"اے اللہ! اس شخص کو تو کھلا جو مجھے کھلائے اور اس شخص کو تو پلا جو مجھے پلائے۔"

جب کسی گھر میں روزہ افطار کرے تو اہل خانہ کے لیے یہ دعا کرے

186۔ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۔ ②

"روزہ دار تمھارے ہاں روزہ افطار کریں، نیک لوگ تمھارے ہاں کھانا کھائیں اور فرشتے تمھارے لیے رحمت کی دعا کریں۔"

---

① صحیح مسلم: 2055

② **صحیح**: سنن أبي داود: 3854، مصنف عبدالرزاق: 7907 یہ میزبان کے لیے عام دعا ہے جو افطاری وغیر افطاری کے وقت کرنا مسنون ومستحب ہے۔

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

جب کھانا حاضر ہو اور روزہ دار روزہ نہ کھولے

187۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کھانے پر مدعو کیا جائے تو وہ دعوت قبول کرے، پھر اگر وہ روزہ دار ہے تو (اہل خانہ کے لیے) دعا کرے اور اگر روزے سے نہ ہو تو کھانا کھائے۔ ①

روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟

188۔ اگر روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے یا اس سے لڑائی کرے تو وہ کہے:

إِنِّي صَائِمٌ، إِنِّي صَائِمٌ۔ ②

"بے شک میں روزہ دار ہوں، یقیناً میں روزے سے ہوں۔"

نیا پھل دیکھنے کی دعا

189۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب لوگ نیا پھل دیکھتے تو اسے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے پھر آپ ﷺ اسے پکڑ کر یہ کلمات کہتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا

---

① صحیح مسلم: 1431

② صحیح مسلم: 1151

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

فِیْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔ ①

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت ڈال، ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت دے، ہمارے لیے ہمارے صاع میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت دے۔ پھر آپ ﷺ حاضرین میں سے سب سے کم عمر بچے کو وہ پھل دیتے۔

چھینکنے کی دعا

190۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص چھینک مارے تو وہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اس کا بھائی یا ساتھی (جو چھینک سنے) وہ کہے: یَرْحَمُكَ اللّٰہُ اللہ تجھ پر رحم کرے اور جب (چھینکنے والے کو) اس کا بھائی یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہے تو وہ جواب میں کہے:

یَهْدِیْكُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ ②

''اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھاری حالت درست کرے۔''

جب کافر چھینک مارے تو اسے کیا کہا جائے؟

191۔ اگر کافر چھینک مارے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو اسے کہا جائے:

① صحیح مسلم: 1373 ② صحیح بخاری: 6224

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ ①

”اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھاری حالت درست کرے۔“

شادی شدہ کے لیے دعا

192۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب کسی شخص کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ۔ ②

”اللہ تعالیٰ تیرے لیے برکت کرے، تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں (میاں بیوی) کو خیر پر اکٹھا کرے۔“

---

① حسن: مسند أحمد: 4/400؛ سنن أبی داود: 5038؛ جامع ترمذی: 2739؛ الأدب المفرد: 972 حکیم بن دیلم صدوق راوی ہے اور الأدب المفرد میں سفیان ثوری کے سماع کی صراحت ہے۔

② حسن: سنن أبی داود: 2130؛ جامع ترمذی: 1091؛ سنن ابن ماجة: 1905 عبدالعزیز بن محمد دراوردی اور سہیل بن ابی صالح مدنی صدوق راوی ہیں اور سہیل بن ابی صالح سے غیر عراقیوں کی روایت صحت پر محمول ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

شادی کرنے والے کی اپنے لیے دعا
اور سواری خریدنے کی دعا

193۔ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے یا لونڈی خریدے تو یہ کلمات کہے:

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔[1]

''اے اللہ یقیناً میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی چیز کی بھلائی جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے اس کے شر اور اس چیز کے شر کی پناہ مانگتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔''

اور جب وہ اونٹ (سواری وغیرہ) خریدے تو اس کی کوہان کی بلندی سے پکڑ کر یہی کلمات کہے۔

www.KitaboSunnat.com

[1] **حسن:** مسند أبی یعلی: 6610؛ سنن أبی داود: 2160؛ سنن ابن ماجة: 2252؛ السنن الکبری للنسائی: 69/6؛ مستدرک حاکم: 185/2؛ سنن بیہقی: 7/ 148 اخلق فی أفعال العباد: 157 میں محمد بن عجلان کے سماع کی صراحت موجود ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ہم بستری سے پہلے کی دعا

194۔ بِسْمِ اللهِ أَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔ ①

"اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور اس چیز (اولاد) کو جو تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا۔"

غصے کے وقت کی دعا

195۔ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ ②

"میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

196۔ أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى

① صحیح بخاری:6388؛صحیح مسلم:1434

② صحیح بخاری:6115؛صحیح مسلم:2610

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔ ①

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس مصیبت سے مجھے عافیت دی، جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے اپنی مخلوق میں سے مجھے بہت سے لوگوں پر خاص فضیلت دی۔''

مجلس میں کہا جانے والا ورد

197۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس میں اٹھنے سے قبل یہ ورد سو مرتبہ شمار کیا جاتا تھا:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ۔ ②

''اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر، یقیناً تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بے حد بخشنے والا ہے۔''

---

① حسن: مسند بزار: 5838

② صحیح: جامع ترمذی: 3434؛ سنن ابن ماجۃ: 3814؛ مسند أحمد: 21/2؛ مصنف ابن أبی شیبۃ: 29443

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

کفارۂ مجلس کی دعا

198۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔ ①

''اے اللہ! تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔''
(یہ دعا مجلس کے گناہوں کا کفارہ ہے)۔

جو شخص کہے اللہ تجھے بخش دے

اس کے لیے دعا

199۔ عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا، آپ ﷺ کے ہاں کھانا تناول کیا اور پھر میں نے کہا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کی بخشش فرمائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اور تجھے بھی اللہ بخشے۔'' ②

---

① **حسن**: سنن أبي داود: 4859؛ جامع ترمذي: 3433

② **صحيح**: مسند أحمد: 82/5؛ عمل اليوم والليلة للنسائي: 295

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

جو شخص اچھا سلوک کرے اس کے لیے دعا

200۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے نیکی کی جائے اور وہ نیکی کرنے والے کو:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔ ①

"اللہ تجھے بہتر بدلہ دے۔"

کہے تو یقیناً اس نے خوب تعریف کی۔

وہ ذکر جس سے اللہ تعالیٰ دجال کے فتنہ سے محفوظ رکھتا ہے

201۔ (1) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۂ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کرلے وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ ②

(2) ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ طلب کرنا۔ دیکھیے اس کتاب

---

① **ضعیف**: جامع ترمذی: 2035؛ السنن الکبری للنسائی: 63/6؛ طبرانی کبیر: 1180؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 274 سلیمان بن طرخان تیمی کی تدلیس ہے نیز یہ روایت طبرانی صغیر: 1184؛ مسند عبد بن حمید: 1418؛ مصنف ابن ابی شیبہ: 126518؛ مصنف عبدالرزاق: 3118 میں ایک دوسری سند سے مروی ہے جس میں موسیٰ بن عبیدہ ابذی ضعیف اور محمد بن ثابت مجہول راوی ہے۔

② صحیح مسلم: 809

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

میں آخری تشہد کے بعد سلام کے تحت پہلی دو دعائیں۔

جو شخص کہے: مجھے آپ سے اللہ کے لیے محبت ہے اس کے لیے دعا

202۔ أَحَبَّكَ الَّذِيْ أَحْبَبْتَنِيْ لَهُ۔ ①

”وہ ذات (اللہ) تجھ سے محبت کرے جس کی خاطر تو نے مجھ سے محبت کی ہے۔“

جو تمہیں اپنا مال پیش کرے اس کے لیے دعا

203۔ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ۔ ②

”اللہ تعالیٰ تیرے لیے تیرے اہل و مال میں برکت فرمائے۔“

قرض ادا کرتے وقت قرض خواہ کے لیے دعا

204۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ، إِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ

① **حسن**: مسند أحمد:3/140، 150؛ سنن أبو داود:5125

② صحيح بخاري:3780

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ۔ ①

''اللہ تعالیٰ تیرے اہل اور مال میں برکت دے یقیناً قرض کا بدلہ تعریف اور ادائیگی ہی ہے۔''

شرک سے خوف کی دعا

205۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ۔ ②

''اے اللہ! اس بات سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں جانتے بوجھتے تیرے ساتھ شرک کروں اور اس (شرک) سے بخشش طلب کرتا ہوں جو میری لاعلمی میں سرزد ہو۔''

---

① **حسن**: مسند أحمد: 36/4؛ سنن نسائی: 4687؛ سنن ابن ماجة: 2424؛ عمل الیوم واللیلة لابن السنی: 276؛ عمل الیوم واللیلة للنسائی: 372۔

② **ضعیف**: طبرانی کبیر: 1567؛ طبرانی اوسط: 3613؛ مسند أحمد: 403/4؛ مصنف ابن أبی شیبة: 29547 ابوعلی کاہلی مجہول راوی ہے۔ یہ روایت مسند أبو یعلی: 58، 60؛ عمل الیوم واللیلة لابن السنی: 285 میں مروی ہے لیکن اس میں لیث بن ابی سلیم ضعیف راوی ہے۔ نیز یہ روایت حلیة الاولیاء لابی نعیم: 7/112 میں بھی منقول ہے اور اس کی سند میں یحییٰ بن ابی کثیر اور سفیان ثوری کی تدلیس ہے لہٰذا یہ روایت تمام سندوں کے ساتھ ضعیف ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

جو شخص ہدیہ یا صدقہ کرے اور اسے دعا دی جائے تو وہ جواب میں کیا کہے؟

206۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کو بکری ہدیہ ہوئی تو آپ ﷺ نے (مجھے) کہا: اسے تقسیم کر دے، چنانچہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے خادم سے پوچھا جب وہ (گوشت تقسیم کر کے) لوٹا کہ انھوں (جنھیں گوشت دیا گیا ہے) نے کیا کہا؟ اس (خادم) نے کہا: وہ بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ ''اللہ تعالیٰ تم میں برکت دے۔'' کہتے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: وَفِيهِمْ بَارَكَ اللهُ ''اللہ ان میں بھی برکت دے۔'' ہم ان کی مثل دعائیہ کلمات دہراتے ہیں جب کہ ہمارے لیے ہمارا اجر باقی ہے۔ ①

بدشگونی سے کراہت کی دعا

207۔ أَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ، وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ۔ ②

① ضعیف: عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 377؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 303 عبید بن ابی الجعد کی عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ثابت نہیں۔

② ضعیف: مسند أحمد: 220/2؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 291 مسند أحمد میں عبداللہ ابن لہیعہ سے روایت بعد از اختلاط ہے اور ابن السنی میں عبداللہ بن لہیعہ کی تدلیس ہے۔ البتہ عبداللہ بن عمرو ابن عاص رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت صحیح سند سے ثابت ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: 26411، صحیح)

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! تیری (تیرے حکم سے) بدشگونی کے سوا کوئی بدشگونی نہیں، تیری خیر کے سوا کوئی خیر نہیں اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"

سواری پر سوار ہونے کی دعا

208۔ بِسْمِ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ [1]

"اللہ کے نام سے، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، تمام تعریف اللہ کے لائق ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے سزاوار ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کیا، جب کہ ہم اس پر قابو پانے والے نہیں تھے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے، یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو میرے لیے میرے گناہ معاف کردے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا۔"

---

[1] حسن: مستدرک حاکم: 98/2

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

سفر کی دعا

209۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ، وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا ، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ۔ ①

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے مطیع کیا حالانکہ ہم اس پر قابو پانے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! بلاشبہ ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور اس عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو، اے اللہ! ہمارے لیے ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور ہم سے اس کی دوری کم کر

① صحيح مسلم:1342

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف ومشقت سے، غمناک منظر سے اور مال اور اہل میں ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔"

اور آپ ﷺ جب سفر سے واپس پلٹتے تو یہی کلمات کہتے اور ان کلمات کا اضافہ کرتے:

آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ۔ [1]

"ہم واپس پلٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔"

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

210۔ أَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ [2]

[1] صحيح مسلم: 1342

[2] صحيح: مستدرک حاکم: 100/2؛ السنن الکبریٰ للنسائی: 140/6؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 544؛ صحیح ابن خزیمہ: 2565

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اللہ! اے سات آسمانوں اور ان چیز کے رب جن پر یہ سایہ فگن ہیں، اے سات زمینوں اور ان چیزوں کے رب جنھیں انھوں نے اٹھا رکھا ہے، اے شیطانوں اور ان چیزوں کے رب جنھوں نے انھیں گمراہ کیا ہے، اے ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جنھیں انھوں (ہواؤں) نے اڑایا ہے، میں تجھ سے اس بستی کی خیر، اس کے رہائشیوں کی خیر اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور میں اس بستی کے شر، اس کے رہائشیوں کے شر اور جو اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

بازار میں داخل ہونے کی دعا

211۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [1]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اس کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ ہمیشہ

[1] ضعیف: مسند أحمد: 47/1؛ جامع ترمذی: 3429؛ سنن ابن ماجہ: 2235؛ مستدرک حاکم: 538/1 عمرو بن دینار ضعیف راوی ہے، اور اس معنی کی تمام روایات ضعیف ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

زندہ ہے، وہ موت سے دوچار نہیں ہوگا، اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے۔''

سواری وغیرہ سے گرنے کی دعا

212۔ بِسْمِ اللّٰهِ۔ ①

''اللہ کے نام کے ساتھ۔''

یہ الفاظ کہنے سے شیطان مکھی سے بھی چھوٹا ہوجاتا ہے۔

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

213۔ أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ۔ ②

''میں تمھیں اس اللہ کے حوالے کرتا ہوں جس کے حوالے کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

---

① **صحيح**: مسند أحمد: 59/5؛ سنن أبي داود: 4982

② **حسن**: مسند أحمد: 403/2؛ عمل اليوم والليلة لابن السني: 504؛ عمل اليوم والليلة للنسائي: 508 حسن بن ثوبان اور موسیٰ بن وردان صدوق راوی ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

214۔ أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔ ①

''میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

215۔ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ۔ ②

''اللہ تجھے تقویٰ زادِراہ دے، تیرے گناہ معاف کر دے اور تو جہاں بھی ہو اللہ تجھے خیر میسر کر دے۔''

---

① **صحیح:** جامع ترمذی:3443؛ مسند أحمد:7/2

② **ضعیف:** جامع ترمذی:3444؛ صحیح ابن خزیمۃ:2532؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:501 سیار بن حاتم علی الراجح ضعیف راوی ہے۔(دیکھیے تہذیب التہذیب:3180) نیز طبرانی کبیر:1039 میں اسماعیل بن رافع ضعیف اور سنن دارمی:2671 میں موسیٰ بن میسرہ عبدی مجہول راوی ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

دورانِ سفر بلند جگہوں پر تکبیرات اور نشیبی مقامات پر تسبیحات کہیں

216۔ جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں دورانِ سفر جب ہم (بلند جگہ پر) چڑھتے تو اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے تھے اور جب (نیچے) اترتے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ کہتے تھے۔[1]

بوقت صبح مسافر کی دعا

217۔ ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دورانِ سفر سحری کے وقت یہ دعا کرتے تھے:

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ، وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔[2]

"ایک سننے والے نے اللہ کی حمد اور ہم پر اس کے اچھے انعامات کو سنا، اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن اور ہم پر فضل و کرم کر۔"

(یہ دعا) آگ سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے (کر رہے ہیں)۔

---

① صحیح بخاری: 2993
② صحیح مسلم: 2718

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

دورانِ سفر کسی منزل پر اترنے کی دعا

218۔ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ ①

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا کی۔''

جو شخص یہ کلمات کہے اسے اس جگہ کوئی موذی چیز نقصان نہیں پہنچاتی۔

سفر سے واپسی کی دعا

219۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ یا حج سے واپس لوٹتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ کلمات کہتے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔ ②

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی

---

① صحیح مسلم: 2708

② صحیح بخاری: 6385؛ صحیح مسلم: 1344

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بادشاہت ہے، سب تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے، ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور اس اکیلے نے تمام لشکروں کو شکست دی۔"

خوش کن یا پریشان کن خبر آنے پر کیا کہے؟

220۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ کو جب کوئی خوش کن خبر پہنچتی تو آپ کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

"سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی نعمت سے نیک کام پورے ہوتے ہیں۔"

اور جب آپ کو کوئی پریشان کن بات پہنچتی تو آپ فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ۔ [1]

"ہر حال میں سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔"

[1] **ضعیف**: سنن ابن ماجه: 3803؛ مستدرک حاکم: 1/499؛ عمل الیوم واللیلة لابن السنی: 377 یہ دو علتوں کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (1) زہیر بن محمد تمیمی ثقہ راوی ہیں لیکن اہل شام کی زہیر سے روایت منکر ہے۔ (تہذیب التہذیب: 2/498) چونکہ ولید بن مسلم شامی ہے لہٰذا یہ روایت ضعف پر محمول ہوئی۔ (2) ولید بن مسلم تدلیس تسویہ کرتے ہیں اور زہیر سے آگے سند میں معنعن ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ پر درود کی فضیلت

221۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔ ①

222۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور میری قبر کو میلہ گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تم جہاں بھی ہو تمھارا درود مجھے پہنچتا ہے۔ ②

223۔ علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اصل بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ③

224۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ زمین میں گھومنے پھرنے والے اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔ ④

225۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی مجھ پر سلام

---

① صحیح مسلم: 408

② **حسن**: سنن أبی داود: 2042

③ **حسن**: مسند أحمد: 254/2، جامع ترمذی: 3546، مسند أبو یعلی: 6776 عمارہ بن غزیہ اور عبداللہ بن علی بن حسین صدوق راوی ہیں۔

④ **صحیح**: فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ از إسماعیل بن إسحاق قاضی: 21 زاذان ثقہ راوی ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

پیش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری طرف میری روح لوٹا تا ہے حتی کہ میں اسے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ ①

سلام پھیلانا

226۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوسکو گے جب تک مؤمن نہ بنو، تم اس وقت تک مؤمن نہیں بن سکتے تاوقتیکہ باہمی محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمھیں وہ چیز نہ بتاؤں جب تم اس پر عمل کرو تو آپس میں محبت کرنے لگو؟ (وہ عمل یہ ہے کہ) تم آپس میں سلام عام کرو۔ ②

227۔ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جس نے تین چیزیں حاصل کرلیں اس نے ایمان جمع کرلیا۔ (۱) اپنے نفس سے انصاف کرنا۔ (۲) دنیا جہان کے لیے سلام عام کرنا۔ (۳) فقر میں خرچ کرنا۔ ③

228۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا اسلام بہترین ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ کھانا کھلائے اور معروف واجنبی سب کو

---

① حسن: مسند أحمد: 527/2، سنن أبي داود: 2041

② صحیح مسلم: 54

③ صحیح: صحیح بخاری تعلیقا قبل از حدیث: 28، تهذيب الآثار للطبري: 161
شعبہ بن حجاج کی ابو اسحاق سبیعی سے روایت اتصال پر محمول ہے۔ لہٰذا ابو اسحاق کا عنعنہ مُضر قادح ہے۔ (الفتح المبين في تحقيق طبقات المدلسين: 43)

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

سلام کہے۔ ①

کافر کے سلام کا جواب

229۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب اہل کتاب تمھیں سلام کہیں تو تم "وَعَلَيْكُمْ" کہو۔ ②

مرغ کی اذان اور گدھا ہینگنے کے وقت کی دعا

230۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کا فضل طلب کرو۔ (یعنی اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ کہو)۔ کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے اور جب تم گدھا کا ہینگنا سنو تو اللہ کی شیطان سے پناہ طلب کرو۔ یعنی أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھو، کیونکہ اس نے شیطان دیکھا ہے۔ ③

رات کتوں کی آواز سن کر دعا

231۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم رات کے

① صحیح بخاری: 12، صحیح مسلم: 39

② صحیح بخاری: 6258، صحیح مسلم: 2163

③ صحیح بخاری: 3303، صحیح مسلم: 2729

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

وقت کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا رینکنا سنو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔ ①

جس نے گالی دی ہے اس کے لیے دعا

232۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کلمات کہتے سنا:

أَللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ ②

''اے اللہ! جس بھی مومن کو میں نے گالی دی (یا برا بھلا کہا) ہو اس کے لیے اسے روز قیامت اپنی طرف سے قربت کا ذریعہ بنا دے۔

کسی مسلمان کی تعریف کرنی ہو تو کیا کہا جائے؟

233۔ ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی نے اپنے ساتھی کی ضروری تعریف کرنا ہو تو کہے: میں فلاں کے متعلق یہ ظن رکھتا ہوں جب کہ اللہ اس کا خوب نگران ہے، اور میں اللہ کے مقابلہ میں کسی کو پاک قرار نہیں دیتا (یہ کلمات بھی تب

---

① حسن: مسند أبو یعلی: 2327؛ صحیح ابن حبان: 5517، 5518

② صحیح بخاری: 6361؛ صحیح مسلم: 2601 اور صحیح مسلم کے الفاظ میں ہے کہ (میرے اس عمل کو) اس کی پاکیزگی اور رحمت کا ذریعہ بنا دے۔

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

کہے) جب وہ اس کے متعلق خوب معلومات رکھتا ہو۔ [1]

جس کی تعریف کی جائے وہ کیا کہے؟

234۔ عدی بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی کی تعریف کی جاتی تو وہ جواب میں یہ کلمات کہتا:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُوْلُوْنَ، وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَعْلَمُوْنَ [2]

''اے اللہ! جو یہ کہتے ہیں اس وجہ سے میرا مؤاخذہ نہ کر اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو یہ نہیں جانتے۔''

حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیہ کیسے کہے؟

235۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ کے کلمات یہ تھے:

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ [3]

---

[1] صحیح مسلم: 3000

[2] **حسن**: مصنف ابن ابی شیبۃ: 35703 عدی بن ارطاۃ صدوق راوی ہیں، امام نسائی اور ابن ابی حاتم نے انھیں حسن الحدیث قرار دیا ہے۔

[3] صحیح بخاری: 1549، صحیح مسلم: 1184

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

”میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک ہر قسم کی تعریف، ہر نعمت اور بادشاہت تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

حجر اسود کے پاس تکبیر کہنا

236۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے اونٹ پر طواف کیا اور آپ ﷺ جب حجر اسود کے قریب آتے تو آپ ﷺ کے پاس جو چیز ہوتی (چھڑی وغیرہ) اس سے حجر اسود کی طرف اشارہ کرتے اور اللہ اکبر کہتے۔ [1]

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

237۔ نبی ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ کلمات کہتے تھے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ [2]

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں اچھائی سے نواز اور ہمیں آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔“

---

① صحیح بخاری: 1613

② حسن: مسند أحمد: 411/3، سنن أبي داود: 1892 عبید مولی السائب صدوق راوی ہے، ابن حبان نے اسے کتاب الثقات میں ذکر کیا اور حاکم نے اس کی روایت کو صحیح کہا ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

صفا اور مروہ پر وقوف کی دعا

238۔ جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حجۃ الوداع کے احوال بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ صفا پہاڑی کے قریب پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ۔

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

میں وہاں سے آغاز کروں گا جہاں سے اللہ نے آغاز کیا ہے، چنانچہ آپ نے (سعی کا) صفا سے آغاز کیا، آپ ﷺ اس پر چڑھے حتی کہ آپ نے بیت اللہ دیکھا، پھر بیت اللہ کی طرف منہ کر کے اللہ کی توحید و تکبیر بیان کی اور فرمایا:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔ ①

''اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد

① صحیح مسلم: 1218

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

فرمائی اور اس اکیلے نے تمام لشکروں کو شکست سے دو چار کیا۔"

پھر آپ ﷺ نے اس کے دوران دعا کی اور یہ کلمات تین مرتبہ دہرائے، پھر آپ ﷺ مروہ پہاڑی پر گئے اور وہاں بھی اسی طرح کیا۔

یوم عرفہ کی دعا

239۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین دعا یوم عرفہ کی دعا ہے اور بہترین کلمات جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہے ہیں وہ یہ ہیں:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ①

"اللہ کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک ہے، وہی ہر تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے۔"

مشعرِ حرام کے قریب ذکر و دعا

240۔جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے اور مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے پھر قبلہ رو ہوئے، اللہ سے دعا کی، اور اس کی تکبیر بیان کی، اس کی تہلیل بیان کی، (لا الہ الا اللہ

① ضعیف: جامع ترمذی: 3585 حماد بن ابی حمید ابو ابراہیم مدنی ضعیف راوی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

کہا) اوراس کی توحید بیان کی، اور آپ ﷺ وہیں کھڑے رہے حتی کہ صبح خوب روشن ہوگئی، پھر آپ ﷺ طلوع آفتاب سے قبل وہاں سے روانہ ہو گئے۔ ①

جمرات کو کنکریاں مارتے وقت ہر کنکر پر اللہ اکبر کہیں

241۔رسول اللہ ﷺ تین جمرات کو کنکریاں مارتے وقت اللہ اکبر کہتے پھر آگے بڑھ کر ٹھہرتے اور قبلہ رخ ہو کر دعا کرتے، آپ ﷺ پہلے اور دوسرے جمرے کے بعد یہ عمل کرتے، البتہ جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر اللہ اکبر کہتے، اس کے بعد واپس آجاتے اور وہاں ٹھہرتے نہیں تھے۔ ②

تعجب اور خوشی کے موقع کی دعا

242۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ ③

"اللہ پاک ہے۔"

243۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ④

① صحیح مسلم:1218

② صحیح بخاری:1752؛صحیح مسلم:1296

③ صحیح بخاری:115، 283؛صحیح مسلم:337

④ صحیح بخاری:4741

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

"اللہ سب سے بڑا ہے۔"

جسے اچھی خبر پہنچے وہ کیا کرے؟

244۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس کوئی خوش کن خبر آتی تو آپ ﷺ اللہ تبارک وتعالیٰ کے شکریہ کے لیے سجدہ میں گر پڑتے تھے۔[1]

جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کرے؟

245۔ جو شخص اپنے جسم میں شدید درد محسوس کرے وہ متاثرہ حصہ پر اپنا ہاتھ رکھے پھر تین مرتبہ بسم اللہ کہے اور سات مرتبہ یہ کلمات کہے:

أَعُوْذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔[2]

"میں اللہ اور اس کی قدرت کی اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔"

① **حسن**: سنن أبي داود: 2774، سنن ابن ماجة: 1394 بکار بن عبدالعزیز بن ابی بکرہ صدوق راوی ہے۔

② صحيح مسلم: 2202

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

جس کو اپنی نظر کسی اور کو لگنے کا ڈر ہو وہ کیا کہے؟

246۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی، اپنے نفس یا اپنے مال میں سے کوئی تعجب انگیز چیز دیکھے تو وہ اس کے لیے برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر (کا لگ جانا) حق ہے۔ ①

گھبراہٹ کے وقت کی دعا

247۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔ ②

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

قربانی کا جانور ذبح یا نحر کرنے کی دعا

248۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، (أَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ) أَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي۔ ③

---

① **حسن**: مسند أحمد: 447/3؛ مسند أبویعلی: 7195؛ مستدرک حاکم: 71/6 امیہ بن ہند صدوق راوی ہے۔

② صحیح بخاری: 3346؛ صحیح مسلم: 2880

③ صحیح مسلم: 1966، 1967؛ سنن بیہقی: 287/9۔ قوسین کے الفاظ سنن بیہقی کے ہیں۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

"اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ قربانی تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے، اے اللہ! میری طرف سے (قربانی) قبول فرما۔"

سرکش شیطانوں کی خفیہ تدابیر کا توڑ

249۔ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔[1]

"میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں، جن سے کوئی نیک و بد آگے نہیں بڑھ سکتا، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، بنائی اور پھیلائی، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے، اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے، اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی

[1] **حسن**: مسند أحمد: 419/3، مسند أبو یعلی: 6844، مصنف ابن ابی شیبۃ: 23601 جعفر بن سلیمان الضبعی صدوق راوی ہے، عبدالرحمن بن خنبش راجح قول میں صحابی ہیں۔ اصابہ میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے انھیں بالجزم صحابی قرار دیا ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ہے، اور لیل ونہار کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے سوائے اس شخص کے جو رات کو خیر کے ساتھ آئے، اے بے حد مہربان!۔''

توبہ واستغفار

250۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلا شبہ میں دن میں اللہ سے ستر سے زائد مرتبہ (اپنے گناہوں کی) بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔①

251۔ اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو، یقیناً میں دن میں سو مرتبہ اللہ کی طرف توبہ کرتا ہوں۔②

252۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ ③

''میں اللہ سے معافی طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ و قائم ہے اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

---

① صحیح بخاری: 6307

② صحیح مسلم: 2702

③ **صحیح**: مستدرک حاکم: 118/2

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دیتے ہیں خواہ وہ میدان جنگ سے بھاگا ہو۔

253۔ عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رب بندے کے قریب تر رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے، سو اگر تم طاقت رکھو کہ ان لوگوں میں شامل ہو جاؤ جو اس وقت اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو ان میں شامل ہو جاؤ۔ ①

254۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان اپنے رب کے قریب ترین سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے سو (حالت سجدہ میں) کثرت سے دعا کرو۔ ②

255۔ اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کبھی میرے دل پر (غفلت کا) پردہ آ جاتا ہے اور یقیناً میں دن میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔ ③

www.KitaboSunnat.com

① **صحیح**: جامع ترمذی:3579؛ صحیح ابن خزیمۃ:1147

② صحیح مسلم:482

③ صحیح مسلم:2702

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
اور اَللهُ أَكْبَرُ کہنے کے فضائل

256۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن میں سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ۔ (1)

''اللہ پاک ہے، اپنی تعریف کے ساتھ۔''

تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

257۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ

(1) صحیح بخاری:6405؛صحیح مسلم:2691

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ①

اللہ ہی معبودِ حقیقی ہے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت، اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔

تو یہ عمل دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ہے، اس سے اس شخص کے نامہ اعمال میں سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں، سو گناہ مٹتے ہیں، شام تک یہ کلمات اس کے لیے شیطان سے حفاظت کا ذریعہ ہوتے ہیں اور اس دن اس سے افضل عمل کسی کا نہیں ہوتا، البتہ وہ شخص (افضل ہے) جو اس سے زیادہ ان کلمات کا ورد کرے۔

258۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (یہ) دو کلمات زبان پر بہت ملکے، میزان میں نہایت وزنی اور رحمان کو انتہائی محبوب ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ ②

”اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اللہ عظمت والا پاک ہے۔“

259۔ ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دس مرتبہ:

لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ

---

① صحیح بخاری:6403؛ صحیح مسلم:2691

② صحیح بخاری:6406

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ [1]

اللہ ہی معبودِ حقیقی ہے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت، اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔

کہے تو یہ عمل اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار گردنیں آزاد کرنے کی مثل ہے۔

260۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ [2]

''اللہ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ۔''

کہے تو روزِ قیامت اس سے افضل عمل لے کر کوئی پیش نہیں ہوگا، البتہ وہ شخص (اس سے ثواب میں برابر ہوگا) جس نے یہ ورد اس کے مثل یا اس سے زیادہ کیا۔

261۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا یہ کلمات کہنا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ [3]

''اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

مجھے اس چیز سے زیادہ محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی یہ کلمات دنیا

---

[1] صحیح بخاری: 6404، صحیح مسلم: 2693

[2] صحیح مسلم: 2692

[3] صحیح مسلم: 2695

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

وما فیہا سے قیمتی ہیں)۔

262۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف فرما تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص اس چیز سے عاجز ہے کہ وہ روزانہ ہزار نیکیاں کمائے؟ اس پر مجلس نشینوں میں سے ایک نے عرض کی: ہم میں سے کوئی ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے سے اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے سو گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ①

263۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔ ②

"پاک ہے اللہ بہت عظمت والا، اپنی تعریف کے ساتھ۔"

تو اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

264۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو موسیٰ! کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ضرور بتائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

① صحیح مسلم: 2698

② **ضعیف**: جامع ترمذی: 3464، 3465؛ مستدرک حاکم: 1/501، 512؛ طبرانی صغیر: 287 ابو زبیر مکی کی تدلیس ہے۔

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ [1]

''اللہ کی مدد کے بغیر نہ نیکی کرنے کی کوئی طاقت ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی کوئی قوت۔''

265۔ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو چار کلمات سب سے محبوب ہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ [2]

ان میں سے کسی کلمہ سے ابتدا کرو کچھ مضائقہ نہیں۔

266۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: مجھے کچھ کلمات سکھائیے جو میں کہا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (یہ کلمات) کہہ:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، اَللهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۔

---

[1] صحیح بخاری:6409، صحیح مسلم:2704

[2] صحیح مسلم:2137

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، بہت زیادہ، پاک ہے اللہ، جو سارے جہانوں کا رب ہے، اللہ غالب بہت حکمت والے کی مدد کے بغیر نہ کوئی طاقت ہے اور نہ کوئی قوت۔''

اس دیہاتی نے عرض کیا: یہ کلمات تو میرے رب کے لیے ہیں میرے لیے کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات کہو:

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔ [1]

''اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر۔''

267۔ طارق اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے پھر اسے ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے:

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔ [2]

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت سے نواز اور مجھے رزق دے۔''

268۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل ذکر:

---

① صحیح مسلم: 2696

② صحیح مسلم: 2697

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہے اور بہترین دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔ ①

269۔ باقیات صالحات (باقی رہنے والے نیک اعمال) یہ ہیں:

حارث مولیٰ عثمان رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حاضرین نے عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ باقی رہنے والے نیک اعمال کیا ہیں؟ تو انہوں نے کہا: باقی رہنے والے نیک اعمال یہ ہیں:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ ②

''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر نہ نیکی کرنے کی کوئی طاقت ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی کوئی قوت۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تسبیح کیسے کرتے تھے؟

270۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح کی گرہ باندھتے تھے۔ (یعنی دائیں ہاتھ کے ساتھ گنتی شمار کرتے تھے)۔ ③

---

① **حسن**: جامع ترمذی: 3383؛ سنن ابن ماجة: 3800؛ مستدرک حاکم: 503/1

② **حسن**: مسند احمد: 193/2

③ **ضعیف**: سنن أبی داود: 1502؛ جامع ترمذی: 3486؛ سنن بیہقی: 2/ 187 سلیمان بن مہران اعمش کی تدلیس ہے۔

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

مختلف نیکیاں اور جامع آداب

271۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کا اندھیرا چھا جائے یا شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو (گھروں میں) روک لو، کیونکہ اس وقت شیاطین پھیلتے ہیں اور جب رات کی ایک گھڑی بیت جائے تو انھیں چھوڑ دو اور (سر شام) دروازے بند کرلو اور اللہ کا نام لو (یعنی دروازے بند کرتے وقت بسم اللہ کہو) کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا اور بسم اللہ پڑھ کر اپنے مشکیزوں کے تسمے بند کرو، بسم اللہ پڑھ کر اپنے برتن ڈھانپ دو (اگر ڈھانپنے کی چیز نہ ہو تو) خواہ چوڑائی میں ان پر کچھ رکھ دو اور اپنے چراغ بجھا دو۔[1]

المکتبۃ ... لاہور
99 ...
نمبر ...

[1] صحیح بخاری: 5623؛ صحیح مسلم: 2012

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ
عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ
اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ
بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ
وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ
الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

لائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

مصنف کی دیگر کتب

ناشر

ترجمان الحدیث پبلیکیشنز

ڈسٹری بیوٹر

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

042 37321865

E-Mail: nomania2000@hotmail.com

۲/
ق